



نظم المولى ونظم النصيب







ہرگز نہ ہو کہ کوئی اس کو پہچانے  
 کیونکہ اس کی ہر بات میں  
 ایسی بات ہے کہ اس کو پہچاننا  
 ناممکن ہے

مودع کی یہ گہکا ہشت سیر سید فضل علی بن ہریرہ شاکر علی ابن سیرہ کریم علی بنی  
 والی قدیم شاہجہان آباد کی کہ اوستاد پڑھائی اور لکھوانمین بادشاہ ازواجی  
 ہوتی اُمّی ہیں اور اب بھی اوستی حدیث پر بہا نصاحب علیہ رجاء شیع  
 فیوضات مصدر کالات اور پر کسی روزگار کی بیج سرکار بادشاہی جگہ شہر  
 بین اللہ تعالیٰ او کو سلامت باکراست کہی لیکن اپنی خرابی و بربادی کا کیا  
 بیان کروں اور کیا لکھوں کہ سینہ قلم کا چاک چاک ہوتا ہی کہ پہنچا عالم  
 فی نبرہ گوئی تقدیر میں ریاست اور ایسی لکھی تھی اور اس نالاکہ  
 کی تقصوم میں ندامت اور قہر کی لفظ جسی چاہی وہ خاک بر سر کری حتی  
 چاہی سلطان کشور کری بالعرض یہ کی سرور سامان سرگردان ملک خندان  
 اپنی کاہوارات اور دن اس سوچ میں رہنا اور حسب طبع اپنی یہ کہنا شمع  
 نیک ملاحق فلک دھون کی ہاتھ سی افسوس اپنا فتنہ پور ہی  
 کہ ایام طفلی سی اگلی گردش کچر تار و زمانہ نایما زکار رہی مانند او  
 گنجد کی سب چیز و آوازیں چھوڑ کر کی ایسا تیرہ دہائی بادشاہ پھان کیا  
 کہ باگ اختیار کی ہاتھ سی چھوڑ کی اور ہوا بہت زحمت و اس کی ہوا  
 پادہ چائی جنگل پرستند ہوا اور کہ تدبیر میں نہ ائی آخر کار قبول ہوا  
 شہر نہ مدہ بردہ کی لی اور نہ مشکل کی لی نہ کل شہر سی راہ جنگل کی  
 انقصہ شہر میں ملی کر تار و قہر و فتنہ ملک میں چکا کہ وہاں کوئی یاد نہ دے کار

ہرگز نہ ہو کہ کوئی اس کو پہچانے  
 کیونکہ اس کی ہر بات میں  
 ایسی بات ہے کہ اس کو پہچاننا  
 ناممکن ہے

ہرگز نہ ہو کہ کوئی اس کو پہچانے  
 کیونکہ اس کی ہر بات میں  
 ایسی بات ہے کہ اس کو پہچاننا  
 ناممکن ہے

ہرگز نہ ہو کہ کوئی اس کو پہچانے  
 کیونکہ اس کی ہر بات میں  
 ایسی بات ہے کہ اس کو پہچاننا  
 ناممکن ہے

ہرگز نہ ہو کہ کوئی اس کو پہچانے  
 کیونکہ اس کی ہر بات میں  
 ایسی بات ہے کہ اس کو پہچاننا  
 ناممکن ہے

ہرگز نہ ہو کہ کوئی اس کو پہچانے  
 کیونکہ اس کی ہر بات میں  
 ایسی بات ہے کہ اس کو پہچاننا  
 ناممکن ہے





فوجوں ہی اگر اس کام کا غما  
 سبھی کہیں تو یہی بجای اور اس  
 کو سچا چاہیں کہ جتنی ممکن ہو  
 ان میں ان کے بہون کی کفایت  
 و مشقت کی کمی ہوئی کہانی اور یہاں  
 جس تک یہی لازم ہے کہ ایک مکان  
 دستان کے برابر ہوگی کہ اوپر  
 عبادت و راق

خلاق ارض و سما نو دود





اعظم شہنشاہ عالم خوب پرورد بادشاہ بحر و بر جہان پناہ امجد علی شاہ  
کی ہی کہ خاتمہ اسکا کیا بندگی ایک شفیق ایسی بالکل کہ انکی وصف میں زبان  
ایسری لال شمع سرور قد و قرضاحت شانہ کشور بلاغت کے ایک اذنا  
مضمون پوشل پرگاہ کی ہوی تو اسکو گلریز سخن سی اور پسنگ کوہ طرد کی  
ایسا سرسبز دشا و آب کر کی سطر نو کو دیتی ہیں جہوت وہ مطرب بو العجب اس  
مضمون کو محفل میں ساتھ راک کی جلوہ افروز کرتی ہیں تو ہر سمت سی صد دواہ  
نواہی عرض اپنی نزدیکی اس بحر دیا میں اونکا ہم رویف کو بی  
نہیں معلوم ہوتا قصہ کو تھلک زبان نخل شاعر کا کہا جائی ایک درازونہو  
فرمایا کہ اگر کتاب از قسم دیات مجربات تنفی تصنیف کی ہی اوسی مجہزی کہیں  
خدا کیابی کہ شل شہوب ہی چراغ را پیش آفتاب نوری نیست یہ نادان  
لی رہنمائی کہ لاف کہتے ہی شل مشہور سی کندہ بروزہ بانگہ  
اگر کہ کندہ لیکن ایسا طور پر کہی ہی لیکن اگر کہ کندہ  
سجہ کی حاجت اگر تاجی علی الصباح لیکن اونہو نی اسکو خوب انداسی و  
انتہا کی دیکھنا وہی زبان میں بیستین اور آفرین کی اور کہا  
کہ اسے آفتاب بقید الاجسام فائدہ مند خاص عام کی ہوئی ہی گویا کہ ایک  
دریا قص کا جاری کر دیا ہی مینی جو نور آخیال کیا تو موافق مضمون ان  
اور اقوالی نام اسکا ہی رکھا اور اس سبب سی ہی کہ انکی دلچسپ غبار لال کا

[illegible]

سببهای شایع باد  
 مری و دانه های اوردن بر باد  
 فصلی که می بینان ملک که تمام بدن با  
 بوجای اوردن مریض چاربه یا تپه  
 کی بود تپه یا لک بوجای لک بوجای  
 از وی اگر کوئی مریض باد سبب  
 قوالبه ای بوجای بوجای اگر سبب  
 گردن کی غنی نه اوزی بود  
 علاج کری

بیت اگر سوسن صفت میری زبان بوجای مکن که شکر او سبب بیان بود  
 بیخ خدمت صاحبان دانش و پیش اس فن کی پوشیده نری که ان او را تو کو مو  
 کتاب حکما و کی و واکه ارا ن تجربه کار و کی لکپای مصرعه که قبول اوزی مری  
 شرف و اورا که خطی مری بود او سکو اصلاح فراموش او حرف غریب کا  
 زبان پرنه لاوین مثل مشهور می که از خوردن خطا و از بزرگان خطا  
 امیدوار اس بات چون ایند اس مضمون پر به کلام گو ای و تپه ای حدیث  
 که اگر انسان مریض من الخطایه التیشیان مری و چکا و بیا سبب  
 تمام اب لک چون کپه فنیات ای خاص عالم ای دوسته اسن رستا له  
 مین باب چارمین اوراک خاتم می بیت کر کی اپنی و لیخ و زه غریب  
 اب بیان یهان سی کردن که اوزین باب اول بیان علاج بود  
 مین اور دانه زهر باد مین باب و و سبب بیان علاج مین  
 باب تیسر که علاج سوزاک اورا شک مین و تپه ای علاج  
 تنفحات مین او اس مین چار فصلین مین و تپه ای علاج مین  
 مفصل مین فصل دوسری اودیه مری باه مین فصل  
 تیسری علاج جریان مین فصل چو تپه ای علاج مین  
 ابیان نسخه تنفحات مین خاتم بیان پاره احوال مین باب چهارم  
 علاج پیوره اور وانه زهر باد مین جانا چا مین

اور علاج او سکا  
 بی که تپه ای صند سر کی کوبی  
 بیخ و دانه زهر باد مین  
 تنفحات مین او اس مین  
 مین چار فصلین مین  
 فصل دوسری اودیه مری  
 فصل چو تپه ای  
 خاتم بیان پاره احوال  
 باب چهارم  
 علاج مین جانا چا مین

فصلی که می بینان ملک که تمام بدن با  
 بوجای اوردن مریض چاربه یا تپه  
 کی بود تپه یا لک بوجای لک بوجای  
 از وی اگر کوئی مریض باد سبب  
 قوالبه ای بوجای بوجای اگر سبب  
 گردن کی غنی نه اوزی بود  
 علاج کری

۱۱  
کرمی اور میری  
لکائی کرمی  
پہلی روغن کرمی  
تو کہ کرمی اور  
موتور اور تو کہ  
ڈال کی پیل جادی  
نفسہ کی پور اور

اور خدا شہر با صلواتی کا اور دوش  
 کبھی اور چلنے کا وقت نہیں  
 تو علاج ہو قفس کی کہ یہ بہرہ  
 بہرہ دہی تنہا رہتی ہے اور اگر  
 آئینہ کا طوطا شہر دین دین  
 یہ بھی کہ بعد اس کی یہ مرمی کا  
 مرمی ہی اور قفس کی گنج  
 دریا کہ اور قفس کی گنج  
 قفس کی گنج اور

جاریانہ حق برائے اس کے خلیفہ جاریانہ  
حق برائے اس کے خلیفہ جاریانہ

سچ تو لائی ہیں  
 مہربانی میں پس وہ  
 کیسپ لگائی ہیں جو کہ  
 تیرے تیرا بجا دارو  
 صورت پہلی تو  
 کہہ دیتی ہے  
 جی بجا و سوس  
 جی بجا و سوس  
 جی بجا و سوس



چرا باشد خند دل سپید  
دور از کور است به کوی  
خوشی اور و صبح کو ملک  
چرا باشد خند دل سپید  
دور از کور است به کوی  
خوشی اور و صبح کو ملک  
چرا باشد خند دل سپید  
دور از کور است به کوی  
خوشی اور و صبح کو ملک

او ویہ ارئی اوہلی کی را کہہ اندر یکا پوست جلا ہو از نگار جلا ہو اگر اس  
سی بند ہو تو یہ ناس وی ناس زہر ہرہ خطائی بنسکو چن کہتہ سفید  
بڑی ایلاچی کچھ اجت برا بعد زن کر کی پس کر ناس کی طرح سونکھائی  
اور دمانج پر یہ لگائی دو اپہلی ببول تولہ ہر برگ ببول تولہ ہر خار  
نہر تولہ ہر آٹھ خشک تولہ ہر صندوق سفید تولہ ہر اگر اس سی ہی بند ہو تو یہ  
لگائی او ویہ نیم ریحان تولہ ہر صندوق سفید تولہ ہر کافور چار ماشہ  
ہری و نیکی عرق میں لت کر کی لگائی خدا چاہی تو اچھا ہو جائی  
یہ علاج ہو تو بنل نگہہ رکھنی کی ہی کیونکہ یہ بڑی سرکہ کا علاج ہی  
اگر کی حکیم ہو میں تو یہ علاج نبی کو حدیکر اور دوسرا حارضہ ہی  
ناکسین ہو تا ہی اس کو سکون پس کہتی ہیں اور وہ آتشک سی معلق رکھتا ہی  
اگر صاحب عارضہ سنگر ہو تو نصین نہ کرنا چاہی کسی کی کہ باب اور دوا  
ہی ہوتی ہی کہ ناکشہ اکلہ دون نی اور اکثر حکیموں نی کہ بون میں  
لکھا ہی اور اکثر ونگا قول یہ ہی کہ زلہ ماری ہی ہینہ ہیج اور اپنی  
آئینہ سی بنی جیکہا ہی تو پایا اور صورت ادسکی یہ ہی پہلی تو خوشبو اور  
ہر جو کچھ معلوم نہیں ہوتی ہی بعد ادسکی در و سر میں اوڑیشیاں میں ہی  
ہوتا ہی اور آواز میں ہی فرق ہو جاتا ہی ادسکی واسطی تقیہ سفید  
ہی سہل اور فصد اور تی و عمل لازم ہی اور یہ ناس سونکھائی نسخہ

ایسی چھوٹی چھوٹی سی چیز ہے جس سے  
نوکھل چاہا ہو جاتا ہے  
اور یہین نونک کی بیج میں جوڑی  
یونی جیادہ جانی رہی ہی اور  
اوسکی واسطی از خون باہین رنگینہ سی  
بلکان اور خون کا ہو اور دوا  
نصفی ہی بارون کا ہو اور دوا  
اور از خون نیم پیچہ نصفی ہی  
اور از خون نیم پیچہ نصفی ہی

یہ نسخہ نہایت ہی  
اور اگر کسی کو کھانک  
تو ایسی دوا دیونی زخم اچھا ہو جاتا  
ہی مگر صورت میں فرق پر جاتا ہی  
اگر آتشک سی ہو تو ادسکا علاج یون  
کی ہی پہلی تو بولاب جال کو لگانا  
بعد ادسکا دوا دیونی

اگر کسی کو کھانک  
تو ایسی دوا دیونی  
یہ نسخہ نہایت ہی  
اور اگر کسی کو کھانک  
تو ایسی دوا دیونی





روانی کیدانی بی دوش اور کی چال اور بولی لکائی اور بولنگ چار ماٹھ لکویں گا و زبان خوش طبع تر جوار ماٹھ بریان چار ماٹھ بی دوش بی دوشی

نو عدد یک ایک دانہ ہونہ پر ہوتا ہی لازم ہی کہ او سپر مرہم مصفی کو  
 لگائی کہ جلدی سوا نکال لاتا ہی اور گردن میں کیلی کی پتی پر روض  
 محل چرب کی باند ہی کہ یہ رعایت ورم کی ہی اور اس کے علاج جلد کرنا چاہیے  
 کیونکہ یہ پھر راپٹ میں اتر جاتا ہی اور اسکی باہر نہوٹ نیگا مرہم ہی  
 کستہ بہر زہ و تولہ ریوند چینی چہہ ماشہ انزوت چار ماشہ پیس کر  
 ملائی اور پانی سی اس مرہم کو دھوئی اور لگائی جبکہ پوٹ جائی  
 اور سوا نکلیائی تو یہ لگائی اوویہ رسوت ایک ماشہ چوب کترین  
 ماشہ گامکی گہی میں ملا دی اور کرانی میں حل کری اور پانی میں  
 چاہی تو اچھا ہو جائیگا نو عدد یک ایک پھر راپٹ میں پانی میں  
 او سکا علاج یہ ہی اوویہ برگ نیم برگ بکبان برگ سنبھالو برگ  
 زمان تیو نیکو برابر وزن لیکر خوش کری اور چار پارہی اور اسی کو  
 باندی باور اوسی پانی کی کلی کری اگر کتہ نہ ہو تو پتھر ہی اور جو باہر  
 باہر پھوٹی - ہوا انت او کبار ہی اچھا نہوگا اور جو یہ پھر باہر  
 ہوا اور پھر ہی پھوٹی نو او سکو چیر والی اور چار پارہ کری اور نیم  
 اور تک باندی اور مرہم انہیں سی لگائی جو او پر بیان کی ہیں اور  
 جو اچھا ہو تو یہ مرہم لگائی اوویہ روض کج سیاہ پانچ تولہ  
 سوم سبھد ایک تولہ لو بان ایک تولہ مرد آرسنک پانچ ماشہ تو نیا



بازار کوئی اور نہ ہو  
ایک ایک کھانہ  
دو خانہ خانہ ہوا  
علاج کر کے بھیجے  
جانے تو سولہ بار  
نچیل بندہ اور یک  
کوئی ملائی خدا کا  
۲۰ کوئی گیس کی بائیک  
کرے اور انگریزی

جل جانی تو گونشی اور لگائی فسحہ عالم فی جن سرد و تولہ جلانی جب کہ  
مثل کوئی کی ہو جائی تو پیکر و عن تلخ مین طائی اور دوپہر و ہوب  
مین رکھی پھر اوکو لگائی خدا چاہی تو اچھا ہو جائیگا اور کسی پوڑی مین  
جو بیان کی جن اگر انکا جو حال سب بیان کرنا تو طول ہو جاتا اس واسطے  
مختصر بیان کیا گیا پوڑی سر مین بہت ہوتی جن اونکا علاج ان مریضوں کی اگر  
کری تو اچھا ہی کیونکہ مریض بہ خوب جن تو عدد یکسر اور ایک ہوتا گردن  
مین قسم خا ریزگی ہوتا ہی اور اوکو کٹہہ ملا کٹی جن اونکی صورت پہلی  
ایسی ہوتی ہی کہ وانی جانب یا بائیں جانب گٹھلیاں ہوتی ہیں  
علاج یون کری کو پہلی تو تحلیل کرنی کی دوایاں کری اگر تحلیل جانی  
تو خوب بات ہی اور دوایاں یہ ہی فسحہ خاکسی پنج تولہ درخجانی تلخ  
ایک تولہ قدر ایک تولہ انکو ہری کاسنی کی عرق مین پس کر لگائی اور  
اوسکی نیلی گرم کر کی باند ہی جب وہ گٹھلیاں معلوم نہ تو فصد اور قی  
کری اگر اس سے بندہ نہ تو یہ عرق اور نیلی متوقف کری اور سوئی کی  
ساگ کی خوشبو سے دن دو اونکو ملا کی لگائی بر تقدیر اگر تحلیل نہ ہو یا  
کم تحلیل ہون تو اسکی بعد یہ لپ کری فسحہ گلستر کل ازنی کلنا زاری  
مکو جسک دم الاونین تخم نور و ایک ایک تولہ ان سبکو لی اور پس کسفی  
بیضہ مرع موافق اوسکی ایکی ملائی اور گولیان بنا کی سایہ مین خشک

[illegible]

دیکھو تو کہ میرا روزہ  
پاک ہے اور اس کی  
بانی میں ہیں

الائش اوسکی پٹ کی نکال ڈالی اور دو چھو درین ساری آدھ پیر روغن غل  
 میں جلائی اور صاف کر کے لگائی فسحہ روغن کچھ سیاہ آدھ پاو لیکر مکمل یا  
 اتوار کو ایک گرگٹ آدھ میں بھڑائی اور نیم کی سوئی میں ایک پیسا جا کر خوب  
 گھسیٹ کر پانی میں جبکہ آدھ پیسہ گھس جائی تو اسکو لگائی فسحہ آدھ می کی  
 تسبیح کی ڈبھی باسی پانی میں گھس کر لگائی فسحہ باگوہ سور کلاڑ کی پیشاب  
 میں گھس کر لگائی فسحہ یا ایک چھو بند رمار کی نیو اکڈھی میں جلائی جبکہ  
 چکر چل نیکی باقی ہی تو بوجھائی اور بیکلہ پان میں اتوار یا سنگل کو گھسائی  
 دودھ اور چانول کھائی مگر صاحب عارضہ کو معلوم نہ ہو  
 کسی دوا سے دوا نہ ہو صاحب عارضہ کی نہیں کہتی ہیں کہ نہ دلیں  
 ششہ برجاتا ہی تو عدد پیکر ایک پھوڑا بھلن ہوتا ہی وہ ہی قسم خازر  
 سی تھی اوسکی صورت یہ ہی کہ بعضی آدھ می کی کی گھسلیان ہوتی ہیں  
 ایک انہیں سی پک جاتی ہی اور آلائش نکلا اچھی ہونی نہیں پاتی ہی کہ  
 کہ دوسری اور پیدا ہوتی ہی اسی طور پر چھ سات تین تین ٹھنڈے  
 کر کے اور ایک صورت یہ ہی کہ ایک گھسلی ہو کر پک جاتی ہی جس سے پھٹ گئی تو  
 اچھی بات ہی اور نہیں تو شتر دیا جاتا ہی لی اسکی اچھی نہیں ہوتی ہی  
 اگر کوئی صائب عارضہ لاء ہو تو پھوڑیکی یہ صورت پھٹی ہی جاوے پر بیان  
 کیا ہی اگر جسم کسی کا تیار ہو تو یہ صورت ہوتی ہی کہ پہلی درم مابوٹا

پیشاب سے روغن غل  
 جلیقہ بند چکنی ہی تو بعد میں لگان  
 کی پانی نکلا ہی اور اسی طور سی مل  
 ہو جاوے اور سنگلا علاج یوں کر  
 پہلی نو دھ پان باندھی ہو دوا کر  
 پھوڑی میں بیان کی ہیں جب درم ہو  
 دودھ میں لگائی جبین نان  
 کا نسخہ ہی باد  
 نسخہ بدہ گندم اور شہد اور  
 زردی اور کھنکھار کی لگاوی پہوٹ  
 پو تو شتر دوی اور اوپر نیم اور شہد  
 دنگ و پیکری باندھی اور درم بہ  
 لگائی فسحہ تو بنا سر بن مائے کوکڑ  
 سو فیکہ ایک نو دھ غسل خالص وفاق  
 لکھی لگائی اور

اور بال اوسکی جا  
 کی دوا نہ ہو  
 لکھی لگائی اور

دربانی نئی بلکلی اور کسی دستور دی جاگوری





کسبای ہوتی ہی اور ہوتی ہی  
 کی ہوتی ہی اور ہوتی ہی  
 کہ وہ پہچانہ ہو گا اور پہچانی ہو گی  
 یہی کہ زخم کی ہوتی ہی  
 کی ہوتی ہی اور ہوتی ہی  
 کہ وہ پہچانہ ہو گا اور پہچانی ہو گی  
 یہی کہ زخم کی ہوتی ہی  
 کی ہوتی ہی اور ہوتی ہی  
 کہ وہ پہچانہ ہو گا اور پہچانی ہو گی  
 یہی کہ زخم کی ہوتی ہی

لگائی کہ جبین خاکسی ہی اور حال اوسکا اور پر بیان کیا ہی اور ایک پب  
 یہ ہی فسحہ مرد اسنک سوزنجان تلخ گل آرنی کونشک مساوی وزن  
 ان سبکو پانی مین پس کر لگائی جوان دو ایون سی ہی فایدہ نہ ہو تو اسطرح  
 علاج کری کہ اوس چوڑی کو دیکھی کہ کس جگہ نرم ہی او سپر حیت کی ہی  
 اور نیم کی تپی اور نک اسکو پانی مین پس کر مادی اور گردا و سکی وہ پچھ  
 لگائی جو اور پر بیان کئی ہین اگر اس تپی سی پوٹ جائی تو بہتر ہی نہیں ہو  
 پوست وزحت نہیں کو پانی مین پس کر لگائی اور جو کس خیر سی فایدہ  
 نہ ہو تو یہ لگائی فسحہ سبیل سرخ صبح عزت قرضل صبح صبح  
 کو گل ہنسیا سا رہا ہر وزن کر کی پانی مین پس کر کر پچھی اور کر کی  
 رکبہ چوڑی وقت حاجت کی موافق چوڑی کی پہا یا کات کہ لگائی  
 اور جو پوٹ جائی تو وہ جیت کی تپی جو بیان کی ہی وہ لگائی جبکہ تپی کا  
 نام باقی رہی تو ان مرحوم سی جو اور پر بیان کئی ہین کوئی تیر یا لگا  
 اگر چوڑی کی پچھنیکی بعد گوشت ہو جائی تو علاج نکری اور کری  
 یہ کہی تپائی چہائی کٹوا دالی تو اچھی ہوگی اور حکیم کو یہ لازم  
 ہی کہ وہ مزاج کی موافق دو کری اور مزاج کو یہ لازم ہی کہ وہ مرہم  
 لگائی جی زخم پانی ٹھری اگر چہائی نہ کائی جائی اور آگاہ ہو کہ جس سی  
 چہائی نہ کائی جائی وہ مرہم یہ ہی فسحہ زنگار ایک تولہ شہید دو تولہ

کسبای ہوتی ہی اور ہوتی ہی  
 کی ہوتی ہی اور ہوتی ہی  
 کہ وہ پہچانہ ہو گا اور پہچانی ہو گی  
 یہی کہ زخم کی ہوتی ہی  
 کی ہوتی ہی اور ہوتی ہی  
 کہ وہ پہچانہ ہو گا اور پہچانی ہو گی  
 یہی کہ زخم کی ہوتی ہی  
 کی ہوتی ہی اور ہوتی ہی  
 کہ وہ پہچانہ ہو گا اور پہچانی ہو گی  
 یہی کہ زخم کی ہوتی ہی  
 کی ہوتی ہی اور ہوتی ہی  
 کہ وہ پہچانہ ہو گا اور پہچانی ہو گی  
 یہی کہ زخم کی ہوتی ہی  
 کی ہوتی ہی اور ہوتی ہی  
 کہ وہ پہچانہ ہو گا اور پہچانی ہو گی  
 یہی کہ زخم کی ہوتی ہی

کسبای ہوتی ہی اور ہوتی ہی  
 کی ہوتی ہی اور ہوتی ہی  
 کہ وہ پہچانہ ہو گا اور پہچانی ہو گی  
 یہی کہ زخم کی ہوتی ہی  
 کی ہوتی ہی اور ہوتی ہی  
 کہ وہ پہچانہ ہو گا اور پہچانی ہو گی  
 یہی کہ زخم کی ہوتی ہی  
 کی ہوتی ہی اور ہوتی ہی  
 کہ وہ پہچانہ ہو گا اور پہچانی ہو گی  
 یہی کہ زخم کی ہوتی ہی  
 کی ہوتی ہی اور ہوتی ہی  
 کہ وہ پہچانہ ہو گا اور پہچانی ہو گی  
 یہی کہ زخم کی ہوتی ہی  
 کی ہوتی ہی اور ہوتی ہی  
 کہ وہ پہچانہ ہو گا اور پہچانی ہو گی  
 یہی کہ زخم کی ہوتی ہی



نای تو شترنی غم او غلبه باندی  
اور به گرم لگانی شترنی غم او غلبه باندی  
ساعت تو بدی گرم لگانی شترنی غم او غلبه باندی  
دو توله دانی کسب تو در لگانی شترنی غم او غلبه باندی  
شترنی غم او غلبه باندی  
کسب تو در لگانی شترنی غم او غلبه باندی  
تول تو بیا شترنی غم او غلبه باندی  
بیکر ملاوی

خالص ایک توله سیدہ گندم ایک توله انکو ملا کر کھی اور لگانی اگر پھوٹ  
نجاتی تو شترنی اگر شترنی بین کچا کھلی تو برگ نیم اور کو سیر اور برگ را  
اور برگ حیت برگ بکاین ان سبکو خوش کر کی پہاڑادی اور یہی باندی  
یک ہفتہ یہ عمل کری تاکہ خوب نرم ہو کر موٹو کھلی بعد یہ مرجم لگا جائے  
نسخہ پہلی روغن رد اوہ پاو گرم کر کی اور تو تولہ مرجم سفید ملائی بعد  
رائی سفید سات تولہ ملاوی جیکہ لگانی تو ایک پالہ میں پانی سی دھوی اور  
عرق بنکر چار تولہ ملا کر زخم پر لگانی اور ایک لپ یہی کہ شترنی میں  
تخلیل کر مای اور تیار کو پوڑ دیا ہی اور خوبیم خام پوڑا ہو کر کھلی  
نسخہ حالون ایک تولہ چغلی ایک تولہ تخم گمان ایک تولہ کھلی اور کھلی  
تولہ مقبہ کنکری چہہ ماشہ ساتون چہہ ماشہ کوکل ہنسیا چہہ ماشہ کھلی  
چہہ ماشہ تھنی سنجہ چہہ ماشہ ان سبکو پیس کر چھانکر موافق پوڑ مای  
پانی میں گرم کر کی لگانی اور بنگلہ پان اور گرم کر کی باندی اور اوس  
ایسے کہ فادہ است بین کسوا سلی کہ اگر چوٹ لگی ہو تو بھی موقوف کی  
عوض اور سلی ملک لاہوری دانی اگر چوٹ سی ہڈی ٹوٹ گئی ہو تو آئینہ  
بلدی بڑ مادی اور سب ادویہ بستور رکھی خدا چاہی تو اچھا ہو جائیگا  
نوع دیگر ایک پوڑا فوطون کی بنی ہو مای ادسکو بگنبد برکتی بین  
اوس میں بخار اور درد اور دم ہو مای اسکا ہی علاج موافق علاج

اور اگر کچا ہو کر کھلی  
جب کہ کھلی شترنی  
کسب تو در لگانی  
تول تو بیا شترنی  
بیکر ملاوی  
اور اگر کچا ہو کر کھلی  
جب کہ کھلی شترنی  
کسب تو در لگانی  
تول تو بیا شترنی  
بیکر ملاوی

نای تو شترنی غم او غلبه باندی  
اور به گرم لگانی شترنی غم او غلبه باندی  
ساعت تو بدی گرم لگانی شترنی غم او غلبه باندی  
دو توله دانی کسب تو در لگانی شترنی غم او غلبه باندی  
شترنی غم او غلبه باندی  
کسب تو در لگانی شترنی غم او غلبه باندی  
تول تو بیا شترنی غم او غلبه باندی  
بیکر ملاوی





اگر پھونکنی راہ دیکھی کا تو اونگھیاں قابوسی جاتی رہیں گین اگر اونگھیاں  
 سیدھی نہوں تو بہتر کا کوہ پانی مین چکا کی پہا راوی اور وودہ  
 بہتر کی بہی مالش ہو یا شراب و دآتشہ کی اور کا ندھی سی اونگھلی  
 تک چوڑا پھوڑی سرکہ کی ہوتی مین دو جانب کی اور بہت پھوڑی  
 دھبسی ہوتی مین کہ جلتا چھی ہو جاتی مین نو حدیگر ایک پھوڑا  
 مین ہوتا ہی کہ اسکو اٹوید کبھی مین اور اوسکی گرد چار پھوڑی ہوتی مین  
 چار طرح پر اور وہ پھوڑا پشت کی بیچ مین ہوتا ہی اوس کی صورت  
 پیہ چھی کہ چل سلطان کی ہی اور وہ عرض و طول مین بہت پڑا ہوتا ہی  
 ہر آتش پھوڑی مین ایک سوراخ پک جانی کی بعد ہوتا ہی اور  
 مانی تھکنا ہی یا پس تکی قیما اور چھ پھر انہیں نکلتا ہوتا لازم یہ ہی کہ  
 اندھ کو چار بارہ کر ڈالھی چار اٹھل اور اوسکی الائش کو ہلکے مہر گریم  
 پھونکری اور شہد سی پاک کری لیکر مین جانب کو خیال رکھنی کہ درمیان  
 آجانی بر تقدیر اگر درم ہو جائی تو دانی ہاتھ کی قصد با سیلو کو پہلو کی  
 پندرہ تولہ خون لی اگر استقد خون نہ نکلی تو با مین ہاتھ کی قصد چار  
 دن کی بعد لی اور یہ مریم لکائی فستحہ چوک چوٹائی تو یا سنبر ساہون  
 سالی سیمو کہ چوکا وودہ دراز خام ایک ایک تولہ کی گایکا بارہ تولہ لیکری  
 گرم کری پہلی ساہون ملائی اور باقی دوایان میں کر جدا جدا

اگر پھونکنی راہ دیکھی کا تو اونگھیاں قابوسی جاتی رہیں گین اگر اونگھیاں  
 سیدھی نہوں تو بہتر کا کوہ پانی مین چکا کی پہا راوی اور وودہ  
 بہتر کی بہی مالش ہو یا شراب و دآتشہ کی اور کا ندھی سی اونگھلی  
 تک چوڑا پھوڑی سرکہ کی ہوتی مین دو جانب کی اور بہت پھوڑی  
 دھبسی ہوتی مین کہ جلتا چھی ہو جاتی مین نو حدیگر ایک پھوڑا  
 مین ہوتا ہی کہ اسکو اٹوید کبھی مین اور اوسکی گرد چار پھوڑی ہوتی مین  
 چار طرح پر اور وہ پھوڑا پشت کی بیچ مین ہوتا ہی اوس کی صورت  
 پیہ چھی کہ چل سلطان کی ہی اور وہ عرض و طول مین بہت پڑا ہوتا ہی  
 ہر آتش پھوڑی مین ایک سوراخ پک جانی کی بعد ہوتا ہی اور  
 مانی تھکنا ہی یا پس تکی قیما اور چھ پھر انہیں نکلتا ہوتا لازم یہ ہی کہ  
 اندھ کو چار بارہ کر ڈالھی چار اٹھل اور اوسکی الائش کو ہلکے مہر گریم  
 پھونکری اور شہد سی پاک کری لیکر مین جانب کو خیال رکھنی کہ درمیان  
 آجانی بر تقدیر اگر درم ہو جائی تو دانی ہاتھ کی قصد با سیلو کو پہلو کی  
 پندرہ تولہ خون لی اگر استقد خون نہ نکلی تو با مین ہاتھ کی قصد چار  
 دن کی بعد لی اور یہ مریم لکائی فستحہ چوک چوٹائی تو یا سنبر ساہون  
 سالی سیمو کہ چوکا وودہ دراز خام ایک ایک تولہ کی گایکا بارہ تولہ لیکری  
 گرم کری پہلی ساہون ملائی اور باقی دوایان میں کر جدا جدا

مین سی با مین جانب کو پھوڑا  
 ہوتا ہی بان سی علاج کری  
 مین بیان کیادی اور جو دانی  
 کو ہر فو اوسکی صورت پر علاج کری  
 چاہی اور یہ مین پھوڑی کہ کنڈیتی  
 کی نہیں مین بسطرح پچا خا اوس  
 طرح پر علاج کری فدا خا اوس  
 پھوڑا کہ پچا خا اوس

اگر پھونکنی راہ دیکھی کا تو اونگھیاں قابوسی جاتی رہیں گین اگر اونگھیاں  
 سیدھی نہوں تو بہتر کا کوہ پانی مین چکا کی پہا راوی اور وودہ  
 بہتر کی بہی مالش ہو یا شراب و دآتشہ کی اور کا ندھی سی اونگھلی  
 تک چوڑا پھوڑی سرکہ کی ہوتی مین دو جانب کی اور بہت پھوڑی  
 دھبسی ہوتی مین کہ جلتا چھی ہو جاتی مین نو حدیگر ایک پھوڑا  
 مین ہوتا ہی کہ اسکو اٹوید کبھی مین اور اوسکی گرد چار پھوڑی ہوتی مین  
 چار طرح پر اور وہ پھوڑا پشت کی بیچ مین ہوتا ہی اوس کی صورت  
 پیہ چھی کہ چل سلطان کی ہی اور وہ عرض و طول مین بہت پڑا ہوتا ہی  
 ہر آتش پھوڑی مین ایک سوراخ پک جانی کی بعد ہوتا ہی اور  
 مانی تھکنا ہی یا پس تکی قیما اور چھ پھر انہیں نکلتا ہوتا لازم یہ ہی کہ  
 اندھ کو چار بارہ کر ڈالھی چار اٹھل اور اوسکی الائش کو ہلکے مہر گریم  
 پھونکری اور شہد سی پاک کری لیکر مین جانب کو خیال رکھنی کہ درمیان  
 آجانی بر تقدیر اگر درم ہو جائی تو دانی ہاتھ کی قصد با سیلو کو پہلو کی  
 پندرہ تولہ خون لی اگر استقد خون نہ نکلی تو با مین ہاتھ کی قصد چار  
 دن کی بعد لی اور یہ مریم لکائی فستحہ چوک چوٹائی تو یا سنبر ساہون  
 سالی سیمو کہ چوکا وودہ دراز خام ایک ایک تولہ کی گایکا بارہ تولہ لیکری  
 گرم کری پہلی ساہون ملائی اور باقی دوایان میں کر جدا جدا



بزرگوار و اقدس  
میرزا ابوالفتح علی کبیر  
علی کبیر کوی تو  
تو جانی ای اگر  
کفایتی بی تو  
بلا اعلان



ایک خدو د سفید ساہو نامی او سکو نکال دالی جیکہ زخم کھرا ہو ویاٹ تو دود  
 مریم لگائی حسین ترن جوت ہی اگر نہ اچھا ہو تو یہ مریم لگائی تسخہ کنڈا کیا  
 تو لہ سیاب چہہ ماشہ روغن کنجد سیاہ و دوتو لہ ان سبکو کر مانی مین  
 حل کری جیکہ مثل مریم کی ہو تو لگائی خدا تباری چاہی تو اچھا ہو جانی  
 اور برقعہ نیزہ اچھا ہو تو علاج موقوف کردی لو عدد یکہ ایک پھوڑا  
 پنڈلی پر ہو نامی اوس کی صورت یہی کہ پہلی ہر م ہو نامی اگر لپ  
 محل تجویز کر کی لگائی تو تحلیل ہو جائی اور صفد باسلیق کہی اور  
 یہ لپ لگائی تسخہ الماس دوتو لہ گل بابونہ گل خطمی مکوشک ناخو  
 گل ازنی ایک ایک تویہ تخم سور و چہہ ماشہ انبون دو ماشہ سور سجان تلخ  
 چہہ ماشہ جد و اذ چار ماشہ ان سبکو بانی مین پیس کر گرم کر کی لگائی  
 اور پی ہونڈی باندھی اگر وہ سرخ ہو جائی تو وہ مریم لگائی  
 حسین نان پوکا منبری لگائی پھوڑا پھوڑا جائی تو خیال کری  
 کہ نہ کچھ پیچھی سختی ہی یا عمر می اگر نرم ہو تو نشتر دی اگر سخت ہو  
 تو نرم کر کی نشتر دی اور وہ مریم لگائی حسین آب باران ہی اور  
 دوسری صورت اس پھوڑی کی یہ ہی کہ پہلی ایک چہالہ ساہو نامی  
 اور اوس زخم سی دوا و گل نمی اور کی مواد ہوتا ہی جیکہ وہ چہالہ  
 پھوڑا جائی اور مواد نہ نکلی یا دبا لسی نکلا ہو تو نشتر دی اور

ایک خدو د سفید ساہو نامی او سکو نکال دالی جیکہ زخم کھرا ہو ویاٹ تو دود  
 مریم لگائی حسین ترن جوت ہی اگر نہ اچھا ہو تو یہ مریم لگائی تسخہ کنڈا کیا  
 تو لہ سیاب چہہ ماشہ روغن کنجد سیاہ و دوتو لہ ان سبکو کر مانی مین  
 حل کری جیکہ مثل مریم کی ہو تو لگائی خدا تباری چاہی تو اچھا ہو جانی  
 اور برقعہ نیزہ اچھا ہو تو علاج موقوف کردی لو عدد یکہ ایک پھوڑا  
 پنڈلی پر ہو نامی اوس کی صورت یہی کہ پہلی ہر م ہو نامی اگر لپ  
 محل تجویز کر کی لگائی تو تحلیل ہو جائی اور صفد باسلیق کہی اور  
 یہ لپ لگائی تسخہ الماس دوتو لہ گل بابونہ گل خطمی مکوشک ناخو  
 گل ازنی ایک ایک تویہ تخم سور و چہہ ماشہ انبون دو ماشہ سور سجان تلخ  
 چہہ ماشہ جد و اذ چار ماشہ ان سبکو بانی مین پیس کر گرم کر کی لگائی  
 اور پی ہونڈی باندھی اگر وہ سرخ ہو جائی تو وہ مریم لگائی  
 حسین نان پوکا منبری لگائی پھوڑا پھوڑا جائی تو خیال کری  
 کہ نہ کچھ پیچھی سختی ہی یا عمر می اگر نرم ہو تو نشتر دی اگر سخت ہو  
 تو نرم کر کی نشتر دی اور وہ مریم لگائی حسین آب باران ہی اور  
 دوسری صورت اس پھوڑی کی یہ ہی کہ پہلی ایک چہالہ ساہو نامی  
 اور اوس زخم سی دوا و گل نمی اور کی مواد ہوتا ہی جیکہ وہ چہالہ  
 پھوڑا جائی اور مواد نہ نکلی یا دبا لسی نکلا ہو تو نشتر دی اور

ایک خدو د سفید ساہو نامی او سکو نکال دالی جیکہ زخم کھرا ہو ویاٹ تو دود  
 مریم لگائی حسین ترن جوت ہی اگر نہ اچھا ہو تو یہ مریم لگائی تسخہ کنڈا کیا  
 تو لہ سیاب چہہ ماشہ روغن کنجد سیاہ و دوتو لہ ان سبکو کر مانی مین  
 حل کری جیکہ مثل مریم کی ہو تو لگائی خدا تباری چاہی تو اچھا ہو جانی  
 اور برقعہ نیزہ اچھا ہو تو علاج موقوف کردی لو عدد یکہ ایک پھوڑا  
 پنڈلی پر ہو نامی اوس کی صورت یہی کہ پہلی ہر م ہو نامی اگر لپ  
 محل تجویز کر کی لگائی تو تحلیل ہو جائی اور صفد باسلیق کہی اور  
 یہ لپ لگائی تسخہ الماس دوتو لہ گل بابونہ گل خطمی مکوشک ناخو  
 گل ازنی ایک ایک تویہ تخم سور و چہہ ماشہ انبون دو ماشہ سور سجان تلخ  
 چہہ ماشہ جد و اذ چار ماشہ ان سبکو بانی مین پیس کر گرم کر کی لگائی  
 اور پی ہونڈی باندھی اگر وہ سرخ ہو جائی تو وہ مریم لگائی  
 حسین نان پوکا منبری لگائی پھوڑا پھوڑا جائی تو خیال کری  
 کہ نہ کچھ پیچھی سختی ہی یا عمر می اگر نرم ہو تو نشتر دی اگر سخت ہو  
 تو نرم کر کی نشتر دی اور وہ مریم لگائی حسین آب باران ہی اور  
 دوسری صورت اس پھوڑی کی یہ ہی کہ پہلی ایک چہالہ ساہو نامی  
 اور اوس زخم سی دوا و گل نمی اور کی مواد ہوتا ہی جیکہ وہ چہالہ  
 پھوڑا جائی اور مواد نہ نکلی یا دبا لسی نکلا ہو تو نشتر دی اور

ہر ایک کی پھوڑی پر لکائی اور اس پھوڑی کو ہڑا کھتی ہیں  
 اگر یہ پاک جاتی تو اس پھوڑی پر وہ مریم لکائی حسین سا لون  
 ہی یا یہ لکائی نستحہ زنگار تو تیا سو ماگہ چو کیا خام انہ ہدی تین  
 تین ماشہ پہلی پرورہ پانچ تولہ لیکر سا لون چہ ماشہ پارہ چہ  
 ملائی اور پانی سے کہ ہوتی اور لکائی فو حد یکہ ایک پھوڑا لکھی پر  
 ہوتا ہی اور وہ پھوڑا پھوڑی عرصہ میں اچھا ہو جاتی تو بہتر ہی ہیں  
 تو ہڈیاں نکلا کرتی ہیں اور دیکھا ہی کہ ایسا پھوڑا برسوں میں اچھا  
 ہوتا ہی اور اس پھوڑی کا وہ علاج کری جو ابھی بیان کیا ہی  
 فو حد یکہ ایک پھوڑا تلوی میں ہوتا ہی اور سکا علاج ہی ہی  
 ہی جو بیان کیا ہی فو حد یکہ ایک پھوڑا پشت پر ہوتا ہی اور سکا  
 علاج ہی موافق پھوڑی پدلی کی کہ اور سکا کہ اول کیا ہی  
 وہ کری فو حد یکہ ایک پھوڑا پیر کی اونگلیوں بلکہ ہوتا ہی چکا  
 خیال کری کہ آتشک کی سبب سے کہیں اگر سبب ہو تو وہ علاج  
 کری جو ہاتھ کی اونگلی میں اور بیان کیا ہی اگر سبب آتشک کی ہو  
 تو یہ صورت ہی کہ اونگلیاں سڑکی کر پڑتی ہیں اور علاج کری تو زخم  
 اچھا ہو جاتا ہی لیکن پاؤں بیکار ہو جاتا ہی اور پھوڑی تمام جسم  
 میں بہت ہوتی ہیں اگر سبب کا حال بیان کردن تو طول بہت سا

لکائی تو تحلیل ہو جاتا ہو اگر  
 اور قابل تحلیل کی ہو گا تو کچھ جالیا  
 نو حد یکہ ایک پھوڑی کا  
 بیان جو پھوڑی کا علاج ہے  
 پس کہ اور کہ سڑکی اونگلیوں پر  
 لکائی اور بیان جگہ اور پیر

اعتباری قسم کے جانی  
 کہ سبب سے جلا زہر ایک ایک  
 تولہ انگو پس کر کے دفت چھ  
 پانی میں کر کے دفت چھ  
 پانچ تولہ گرم باندی دفت چھ  
 یہ دفت چھ کر کے دفت چھ  
 ایک تولہ دلی پیس کر کے دفت چھ

لکائی اور بیان  
 ہاتھ ماشہ پہلی کی  
 ہاتھ ماشہ پہلی کی  
 ہاتھ ماشہ پہلی کی

ان کی کہ دوا ان پر لکھی گئی ہے  
 جو کبھی لکھی گئی ہے وہ بھی  
 اور قطبانہ بندی اور جلوی کی

گرم کری بعد ان دونوں دوائیوں کو سہی جیکہ جل جائیں تو  
 لوبہ کی دسہ سی حل کری تاکہ مثل مرہم کی ہو تو اوپر اوٹلی  
 لگا کی فسحہ روغن تلخ پانچ تولہ خلل سیاہ چہہ ماشہ سورج  
 چہہ ماشہ خاسر چہہ ماشہ برگ نیم چہہ ماشہ آملہ خشک چہہ ماشہ لوتیا  
 چار ماشہ ان سب کو اوس تیل میں جلا کر لوبہ کی دسہ سی  
 حل کری اور لگانی باب دوسرا بیان اور علاج  
 زخم میں پس جو کسی کی کبھی تلوار سر پر پڑی اور  
 بڈہی تک اتر جائی اور ضرب سی کئی ٹکڑی ہوگی ہون تو  
 سب ٹکڑوں کو موافق اصل کی ملائی اور جو چاہو تو ٹھکان  
 ڈالی اور اوس سوزاج پر عرف کو مہ لگائی بعد اوسکی زخم کو  
 ٹانگ دی اور سینکئی کی دوائی میں یہین فسحہ آبنہ ہلدی مدہ  
 کچھ کچھ سیاہ شکر سفید مدہ گندم روغن زرد نکا حلو انبا کی  
 سینکئی اور اسی کو باندھ بی اور اگر تلوار آرمی پڑی اور کانسہ جدا  
 ہو جائی تو وہ نو نکہ ملا کی باندھ بی اور اسی سی سینکئی اور باندھ بی  
 اور مرہم یہ لگائی فسحہ سفید کاشغری مردار سنگ شخصہ  
 رسیکو عرفہ کجراتی ایک ایک تولہ شجر خرف چار ماشہ ان سب کو  
 پس کر چار تولہ ہی میں ملائی اور آب ذریاسی دھوئی اور اوس

اور قطبانہ بندی اور جلوی کی  
 اور پسی وہ مرہم لگانی جین کیا  
 سواکھی جب کسی بے ہوشی یا  
 گاری نکلی تو مرہم لگانی جو اور  
 بیان کیا ہے اور چوکانی پر تلوار  
 پڑی اور ہاتھ لک بڑی  
 اوسکو بھی  
 ملا کی تانگی  
 دی اور مرہم کبھی اور  
 لگانی جو بھی بیان کیا ہے اور  
 کچھ کچھ کاشغری کا بکارتی کی جو  
 ایک سا پچھلی پر باندھنی خاندان  
 پانچنی لکھنی پر باندھنی خاندان  
 چابی نو اچھا ہو چکا ہو حدیکہ  
 چابی کی اگر تلوار گرن سنا

اور کسی کی طرف سے کھینکنا  
 اور کسی کی طرف سے کھینکنا  
 اور کسی کی طرف سے کھینکنا

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

اور بڑی فلی کی بو پانی ہو  
درست ہو جائیگا اور جو بار بار کی ہو  
قواویں دنت علاج کری تو پانی  
اچھا ہو جائیگا اگر کھلے بھی عرصہ ہو  
جانی اچھا ہو گا کہ اسطی کہ جب  
نیک گنا ہو پانی ہر گز  
علاج ہی ہی اور جب سرد ہو  
کیا نوسہ ای تنی

این نوسازی می‌تواند به شما کمک کند تا به راحتی به این اطلاعات دسترسی داشته باشید.

جو کسی کی چوڑی رتھوار پری تو علاج اوستوت صلاح پر ہو  
 ہی کیوں کہ مقام فکر کا نہیں ہی اگر کسی کی رتھوار فوطی  
 کہ بیضہ تک کٹ جائیں تو مناسب ہی کہ اندر دو نو تکر می  
 اور سی جلدی ٹانگی لگائی اور اس طرح باندھی کہ اندر سی بیضہ  
 زخم ملار ہی اور اوپر وہ روغن لگائی کہ جو انگیزون کی بیجا  
 لڑائی پر لگاتی ہیں اور اگر وہ میسر نہ آئی تو چھوڑی کو روغن دیو  
 یا روغن چھوڑی لگائی اور جو چوڑی تانبہ ناخون پانگ جسطرح کا زخم ہو  
 اسکا علاج اوس کی موافق کرنا چاہی اور سری تا پان تنک جو  
 زخم ہو اسکا علاج جیسی صلاح وقت کی ہو ویسا کری جو زخم کوئی  
 کا ہو تو یہ علاج کری جو کر کے پانہ تھ کی زخم کا حال بیان ہے  
 نو علاج اور کسی کی شیر لگا ہو اور زخم کی اندھ لگت رہا ہو تو چار  
 ہنس دبا کر لگا کر کہہ کہ کہی جب پانہ تھ کی نکالی اور تیر  
 یو زخم ہو تا ہی کہ وہ زخم دوسری یا سری دن خون یا  
 کر تا ہی اس سبب سی دریافت ہو تا ہی اور تیر چوڑی جگہ رہی تا  
 ہی اور کسی جگہ گوشت میں لکٹا ہی تو باز کل جاتا ہی اوسکی زخم پر  
 دو نو طرف مرہم لگائی اور ورسیان میں ایک گدی مانی سطر  
 کی علاج میں پرور و کار جلد اچھا کر دیا ہی اگر کسی سنیہ یا ناف

نو اور سی تھو  
 ہر روغن ہری  
 لون کہہ لون  
 دو دو نو نو  
 نو کہ سب دو  
 کجہ سب سب  
 اور تنک دو  
 پانی زخم کی  
 لادو یا کسی

علاج کا زخم  
 نو روغن لگا  
 کہ از لکٹا  
 اگر کسی کی  
 علاج چھوڑی  
 بی از لکٹا  
 نو زخم ہو تا ہی  
 کر تا ہی اس سبب سی  
 ہی اور کسی جگہ  
 دو نو طرف مرہم  
 کی علاج میں

سکا ہی لگائی  
 سکا ہی لگائی  
 سکا ہی لگائی

اگر کسی کو پیر یا ابن تغا طیس اور عا شق  
 یا اور آرتیر یا نیکل کیا ہو تو وہ علاج کری جو پہلی بیان  
 یا تھی کہ تین عرق بہتکری اور جو کسی کی نیران میں لگی  
 یہ مقام ہی تیرکینہ رجانی کا ہی کیونکہ گوشت اور استخوان  
 چھون کندہ ہی لازم ہے کہ یہاں کی زخم چیر کر زخم تیرکینہ  
 کہ نخل ازبیش نہیں ہو بگر ایک اندیشہ ہے کہ از زخم تیرکینہ  
 تو عرصہ میں اچھا ہوتا ہی اور حال زخم جو دران کا پانی بیان  
 مو پڑا ہو اس واسطے زخم کے اندر کر کی تیرکینہ لگی ہو تو  
 حال معلوم ہو کہ کچھ ہی میں تو نخل میں آیا اگر کچھ ہی میں  
 خلیل ہو سیافت ہو کہ پچھلے لگا لگا علاج کری اگر تیرکینہ  
 تیر لگی تو کچھ سیافان ہی ہی اور تیرکینہ ہی ہی پچھلے تک  
 زخم تیرکینہ دیکھا ہی اور اگر کسی کی لگی تو علاج ہی طور  
 کری جو بیان ہوا چلا آیا ہی نہ آئینہ کا ہی چپا ہی تو پچھلے  
 نخل تیرکینہ بیان گولی کا اور جو کسی کی گولی سر  
 لگی او سکی دو تفریق ہی ایک تو یہ ہی کہ لگتی ہوئی چلی گئی  
 اور ایک یہ ہی کہ دوری لگی ہو تو وہ سر کی جلد میں چپا  
 ہی اس سب سے سر میں لادم ہو جائانی اور اول ناقص الغرض

اگر کسی کو پیر یا ابن تغا طیس اور عا شق  
 یا اور آرتیر یا نیکل کیا ہو تو وہ علاج کری جو پہلی بیان  
 یا تھی کہ تین عرق بہتکری اور جو کسی کی نیران میں لگی  
 یہ مقام ہی تیرکینہ رجانی کا ہی کیونکہ گوشت اور استخوان  
 چھون کندہ ہی لازم ہے کہ یہاں کی زخم چیر کر زخم تیرکینہ  
 کہ نخل ازبیش نہیں ہو بگر ایک اندیشہ ہے کہ از زخم تیرکینہ  
 تو عرصہ میں اچھا ہوتا ہی اور حال زخم جو دران کا پانی بیان  
 مو پڑا ہو اس واسطے زخم کے اندر کر کی تیرکینہ لگی ہو تو  
 حال معلوم ہو کہ کچھ ہی میں تو نخل میں آیا اگر کچھ ہی میں  
 خلیل ہو سیافت ہو کہ پچھلے لگا لگا علاج کری اگر تیرکینہ  
 تیر لگی تو کچھ سیافان ہی ہی اور تیرکینہ ہی ہی پچھلے تک  
 زخم تیرکینہ دیکھا ہی اور اگر کسی کی لگی تو علاج ہی طور  
 کری جو بیان ہوا چلا آیا ہی نہ آئینہ کا ہی چپا ہی تو پچھلے  
 نخل تیرکینہ بیان گولی کا اور جو کسی کی گولی سر  
 لگی او سکی دو تفریق ہی ایک تو یہ ہی کہ لگتی ہوئی چلی گئی  
 اور ایک یہ ہی کہ دوری لگی ہو تو وہ سر کی جلد میں چپا  
 ہی اس سب سے سر میں لادم ہو جائانی اور اول ناقص الغرض

اور اقربا و سکی رافعی بین  
 او سکی اور سر کا حال ہی ہی  
 او سکی اور زخم سر کا  
 پہلی یہ مرحلہ لگانی کہ جلا ہو  
 گوشت نخل جانی فستقہ و نظار  
 ایک نوہ اصل خالص سر کہ نہ

اگر کسی کو پیر یا ابن تغا طیس اور عا شق  
 یا اور آرتیر یا نیکل کیا ہو تو وہ علاج کری جو پہلی بیان  
 یا تھی کہ تین عرق بہتکری اور جو کسی کی نیران میں لگی  
 یہ مقام ہی تیرکینہ رجانی کا ہی کیونکہ گوشت اور استخوان  
 چھون کندہ ہی لازم ہے کہ یہاں کی زخم چیر کر زخم تیرکینہ  
 کہ نخل ازبیش نہیں ہو بگر ایک اندیشہ ہے کہ از زخم تیرکینہ  
 تو عرصہ میں اچھا ہوتا ہی اور حال زخم جو دران کا پانی بیان  
 مو پڑا ہو اس واسطے زخم کے اندر کر کی تیرکینہ لگی ہو تو  
 حال معلوم ہو کہ کچھ ہی میں تو نخل میں آیا اگر کچھ ہی میں  
 خلیل ہو سیافت ہو کہ پچھلے لگا لگا علاج کری اگر تیرکینہ  
 تیر لگی تو کچھ سیافان ہی ہی اور تیرکینہ ہی ہی پچھلے تک  
 زخم تیرکینہ دیکھا ہی اور اگر کسی کی لگی تو علاج ہی طور  
 کری جو بیان ہوا چلا آیا ہی نہ آئینہ کا ہی چپا ہی تو پچھلے  
 نخل تیرکینہ بیان گولی کا اور جو کسی کی گولی سر  
 لگی او سکی دو تفریق ہی ایک تو یہ ہی کہ لگتی ہوئی چلی گئی  
 اور ایک یہ ہی کہ دوری لگی ہو تو وہ سر کی جلد میں چپا  
 ہی اس سب سے سر میں لادم ہو جائانی اور اول ناقص الغرض



لگائی کی ہر زخم پر یہ دوا لگائی کہ جو نسخہ سر کی زخم میں بیان  
 کیا گیا ہے اور اوس پر یہ دوا لگائی جس میں انڈی کی سفیدی ہی  
 یا لہو کی دوا میں پرانی رومی کو نہ کر کی لگائی اکثر یہ دوا تجربہ  
 میں آئی خدا تعالیٰ چاہی تو اچھا ہو جائی گا تو عدد یک اور جو  
 لہو کی زیر کی بھی جوئی تلوار یا تیر یا کنار لگی تو حال اوس کا  
 یوں دریافت ہو جائی کہ زخم تو اوپر برہنہ جاتا ہی اور گوشت  
 گھٹا جاتا ہی اور تواتی ہی اور دوز بر دوز رنگ زخم کا ترابو تا  
 جاتا ہی اور خون و گوشت اوس جگہ کا سیاہ ہو جاتی پس زخم  
 ہی کہ پہلی تمام سیاہ گوشت زخم کا کٹ ڈالی اگر خون ہی  
 ہو تو خون نہ کر کی کہ اوپر بیان کی ہی اور دوسری ن  
 گیر و پشکر یا یک نیم گرم کر کی باندھی اور یہ مرہم لگائی نسخہ پہلی کی  
 گائیگا آدہ پاؤ لیٹر دم کری اور ہر دم ایک تولہ والی جیکہ لٹائی تو  
 کیلہ ایک تولہ ریل سفید ایک تولہ ریل جوت شیک تولہ لکڑی ایک  
 جوتین دی خضیف اور اتار کر سرد کری ایک پہا یا موافق زخم کی  
 بنا کر لگائی اگر کوئی کہی کہ یہ زہر باد ہی جواب دی کہ سچ ہی کہ حال  
 یہ ہی کہ اوس میں مانی میلا سا نکلا ہی اور اوس میں مال سبزی نکلا ہی  
 جس کے کہو لہی میں اور زخم پر باد کا جلد نہ ہتا ہی اور یہ عرضہ

اس میں کسی اور نسخہ نہیں آتا اور اس میں  
 چین کی وقت نہیں آتا اور اس میں  
 و ایک نسخہ کہ در دیوبائی میں ہے  
 نہ کہ دیوبائی میں ہے  
 و ان کی کہی ہو جاتا ہے  
 اگر کسی کوئی کہی ہو

لگائی تا زخم نہ ہو  
 ہر حال میں نسخہ یہ ہے  
 عرق ہن عرق لہو کا غذی چار  
 چار تولہ سو یا کہ جو یکا تو بتا سبز یک  
 ایک تولہ ان دو فو کو پس با یک  
 اوس عرق میں لائی چار دن  
 تک دھو بیس کی وقت چار دن  
 ظہر اور زخم کی

لگائی نہ ہو  
 لہو یا باد کی  
 لہو یا باد کی





ہا ماشہ غارشت کی بہت ہوتی ہی اسکو وہ شخص کجا ڈالتا ہی تو اس  
نالا کہ وہ زخم بڑا ہو جاتا ہی تو نادانی سی وہ شخص اوپر نگرست  
تا لہجہ لگاتا ہی جبکہ زخم پیہ برابر ہو جاتا ہی تب لوگوں سے  
ظاہر کرتا ہی لوگوں اسکو دوا تھین مینی کی دی بین یا سنہ گیا  
یا دست آئی اگر کوئی کہانی کو دووہ بتاتا ہی اوسین ہی  
دست اور منہ آتا ہی اگر وہ چند روز کی دوا طلی چپا ہو گیا یا  
نہ چپا ہو اگر لازم ہی کسی جرح وانا کو بلا کر علاج کرواوی  
اور جرح کو لازم ہی کہ اول دیکھی کہ خرم کتنا بڑا ہی مگر نہ زخم دوا  
لگائی سی نہیں چپا ہوتا ہی اور علاج کی صورت یہ ہی کہ پہلو  
یہ سبھل دی نسخہ سبھل متعجب السلطن سو باک جو کیا خام  
سوز متقی انکو برابر وزن لیکی میسی اور ماشہ بید کی گولی بنالی اور  
ٹپائی کی پتر لچیدی کہ پہلی تین روز یہ دوا ملائے نسخہ  
گلرخ تین ماشہ سوز متقی سات دانہ بلایاتخ چیمہ ماشہ یک شکر  
چوبہ ماشہ سنابل دو ماشہ ان سبکو پاؤ بہر پانین بیگو کر ایک  
جوش دی او گلقد ایک تولیہ کر ملائی اور پاؤ ی اور تین دن  
بیسے کر ملاوی بعد وہ گولیان دو دو ٹکڑی کر کی کہلاو  
او پر ایسا گرم پانی پاؤی وقت نشگی کی بھی گرم پانی پاؤ

اور ایل اس میں سے ایک ایک  
 ہاتھ بک لاک کی دیو  
 بلالی اسلوٹین صلاب  
 دی بعد یہ گریان  
 نسخہ جو این اسنے  
 کس میں بھی تفرقا  
 ہوا آتی قادیفہ نوفا  
 بہادران سات شدہ کج  
 سیاہ و تو سیاہ بنان  
 چہ شہ قادیہ کج  
 ہیکوین نوفا بک  
 اور مانا کج  
 خدا کج  
 دی کج  
 کج

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على سيدنا محمد  
آله الطيبين الطاهرين

نیم باشد آن بسمه باریک میسر ملاکی است که در چاهی که سبیل نمی سی گیاه است  
ای اگر چه که هوئی بود و در هم گمانا موقوف گری و دره گویان که حال در سبیل است  
یان یکایک ای بقیه پیر کا گری که یکا طوری اگر صحت است چای بود و یا بین سبیل است  
او که ملاکی اگر چه فائده بود و در بدل دی اسطوری که مرضی که معلوم نمود او بر همه بود  
دیوی منسخره که بود فائده فضل کلداری پس و احوال خراسانی ایک باشد آنکو  
باریک میسر ملاکی و دره پرتی بین لث گری او بود و گویان بانی او را یک ایک  
گولی هر روز که ملاکی او ترشی او را و یکا پیر کر دانی او را که پیر بهی هونای که بعد  
و چهار کوی پیر عارضه هونی و الا نه که یکا یک است و لونی میز نم گک گیا او خیال  
کیا که پیر نم ترش یکا ای او پیر و انسان گک من بیکه اچانه هوناب کو گونی ظاهر کیا  
اگره کوک نادان بین تووه دویا که گانی کوک بین کی او بود نادان و نهون بین  
کها که علاج کو که ملاکی پس لازم که جو علاج کری تو اسطوری معالج کری که پهل  
نیم که بود چای که خناری او که پرتی بین در اندر رخم کی و انی بین او و چو را گسای او و رزا  
مرضی که سبیلی که یکایک اولی علاج نوافی دوا دی اگر سبیل لینی کی طاقت بود و  
نیم بین پیر و اهلانی منسخره تو یاد و نیم باشد پله سیاه یک نیم بود که سفید و تو بود  
سفید سانه باشد آن دوا که دو سیر عرق لیونین حل گری سیکه خشک بود و ترشی  
برابر گویان بنا که ایک گولی صبح ایک شام که که ملاکی ترشی و بادوی و ششتری کا  
پیر پیر کردالی بانی جو علاج میانی که ملاکی اگر پنج سات دن بین فائده بود

بسم  
ان سبیل  
نیم روز  
نیک خوب  
کوی بعد  
باریک گونی  
کوی گویان  
نیم  
او را یک  
ک  
ر  
ک

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على سيدنا محمد  
آله الطيبين الطاهرين

سی ایک دودست یا کارنگی کرتی ہو تو کچھ دسین ہی گونہ یکہ بہ مرض بغیر مواد کھلی آجا  
 ۱۱ اسکو ضروری اگر دکھائی کہ اس عارضہ حال پان  
 بہ ہوتا ہی کہ سہری پاؤں تک ایک خم ہو جائی ایسا کہ روزمرہ لگی اگر اکین  
 نگلی کو کٹو پڑ چکا اگر وہ شخص جن میں ایسا کچھ لپڑا پانی مارل بسفیدی و سہری و  
 زردی بودار ہی مانتہ اور پاؤں اوٹھکون میں خم ہو جائی پس نام بدن ک زخم  
 کی دو ایسہ ہی مسخہ منکبر او وہ پاؤں یا سفید چہ ماشہ مردارنگ چہ ماشہ ان گوپکر  
 سبھن میں ملا ک زخم پر کائی او یہ دو اکھلائی مسخہ یلاچی خود کہ سفید کرکے سہری  
 اتلک ایف لہ مردارنگ چہ ماشہ قند سیاہ گہنہ یک نیم تولہ ان بیلگو پکر ساتھ گولی  
 بناوی صبح کو ایک گولی اکھلاوی پر پیر ترشی بادی کری باقی سب کھائی یہ عارضہ  
 جلد اچھا نہیں ہوتا ہی چہ سات دن بھی کہ کچھ فائدہ ہو نہیں جو یہ دو اکھلائی مسخہ  
 سلا حیت فضل سیاہ ملیکہ زرد املہ سنگی ہر نیکہ کون کچھ گونگی سفید گل نقشہ کچھ  
 چار چار ماشہ ان بیکو جو بک کر کی روغن گل میں مل کر پی جب کہ خشک ہو تو گولی  
 خود گولی برابر بنائی ایک گولی آم کا چارین لپٹ میں صبح کو اولی کہ پھر نام اکھلاوی  
 پر پیر دال بدس چ صبح کاکری باقی سب چیزن کھائی اس دوا ہی تمام بدن  
 اچھا ہو جائیگا انکھلی اچھی ہوگی اگر دوا فراج کی موافق آئی تو شاید انکھلیاں پسند  
 ہو جائیگی کتا بو نہیں بہت حال کھما دکھائی او سنا ہی او اگر دکھنا رکھنا صاحبہ بھی  
 پیہ بات ایسی ہی کہ میں اس عارضہ دوا بہت دیکھی میں پہلی حکلی لیکن کچھ بچہ فرما

10

[illegible]

کسی کئی عارضہ ہوتی ہیں نایک یہ کہ بدن بگڑ جاتا ہے کہ جس کا تیز خراہ  
 کہتی ہیں دوسری بدن خفیدہ ہو جاتا ہے اور ناک بھی پھول جاتی  
 ہے اکثر لوگوں کی ہاتھ اور پانوں پر جاتی ہیں کہ جس کو گھٹیا  
 کہتی ہیں اور یہ عارضہ شاید آگئی نہ تھا اس واسطی کہ حکیم  
 اسکی دوا نہیں کرتی اگر کرتی ہیں تو آپس انہیں جو ہے  
 اگر حکیم فی ناقص سمجھ کی نہ لکھ اوجہ سراج جو علاج کرتا ہے  
 تو جلد آپس ہو جاتا ہے اور ایک باعث یہ ہے کہ یہ عارضہ خود  
 گرم ہی سرد دو آون سی آپس انہیں ہوتا ہے حال معلوم  
 نہیں کہ یہ کیا بلا ہے واللہ اعلم بالصواب اور اکثر تھا کہ رصا بنو  
 فی ذکر کیا تھا کہ یہ عارضہ بلغم سی ہوتا ہے اور ظاہر میں دریافت  
 ہوا کہ اکثر اس عارضہ کی بد میں چوٹی چوٹی پھوڑے  
 مادانہ رطوبت دار ہوتی ہیں اور اکثر کسی کو جب عارضہ لاحق ہوا  
 تو اسکی کھانسی سی لبتا ہوتا ہے دو چار برس کی بعد اس وقت  
 جسم کی لم ہونی سی کہہ غل پہ ہوتا ہے اسکی سبب سی  
 زخم تازہ پہر ہو جاتا ہے یا ہر ایک عارضہ میں دور ہو جاتا  
 پس اسکا علاج جو اوپر بیان کیا ہے وہ کرے  
 یا یہ دوا کری نسخہ توتیا بہان مردار سنگ سفید کا شکر

تو بترجی نہیں  
 تو ایسی دوا دے  
 جو جین نہ گت سی  
 اسی اوجھم کو ان پہونچ  
 بہا لادی نہ خنچ  
 رام ستر سدا چن  
 نیش سادھن گن آب  
 شہت چا

صفتی است که در این کتاب مذکور است و در این کتاب مذکور است

کی بایش کمی مسخه شیریش بز شیر گا و چار چار توله سورجان  
سج آقیون تین تین ماشه روغن گل آوه پاوان سبکو گرم کر  
کی ماش کر می اور نه اچی بونی کی یہ دوا ہی مسخه پوست  
کچال پوست چکان پوست گوندنی چنانک چنانک بهر هرگ  
چیلی چنم اسنول ایک ایک توله کتبه سفید ایک ماشه سب  
بلا کر جوش کر کی کل کر ائی اگر خدا نخواستہ ایسی علاجون سی ا  
نہو تو جانی یہ اچبانہ ہوگا علاج متوقف کر دی اور اس عارضه  
کو حکیمون لی لکھا ہی سات طرح پر اور مزاج اسکا اکیس طرح  
پر ہی یہ عارضه تین پشت تک رہتا ہی اور نزدیک ڈانکر رضا  
کی یہ عارضه اکیس طرح پر اور مزاج چتیس طرح پر تھا اور  
چار پشت رہتا ہی اور حکیمون کی اسی عارضه کی واسطی  
کنا بدن میں فصد جائز رہی ہی مگر ڈانکر صاحب نے یہ  
لکھا ہی مگر مجھ عاصی کو آج تک دریافت نہ ہو کہ اکیس طرح  
اور چتیس مزاج کون سی ہیں مگر البتہ اتنا یہ دیکھا ہی کہ اگر  
مزاج آدمی کا زبردست ہی تو چھوڑ نہ دہا دن میں یہ  
عارضه وضع ہو اسی لکھ مزاج عارضه کا زبردست ہی تو  
سنگ گل کر گر پری یا تالمو ہوئی گیا اگر سانس آئی گی تو اسکو

والا علا چکو اور اس سبب سے اور اس باعث  
اور اس عارضه کی باعث  
اور اس عارضه کی باعث  
اور اس عارضه کی باعث

بہن ماشہ پہلو بہن ماشہ  
قرنفل پہلو بہن ماشہ  
ابلا ہی سفید ایک ایک توله ان  
کو پیس کر دس ساری پان کی  
عرف میں لٹ کر دی اور گول  
برابر ٹوٹو کی بانی وقت صدیک  
گولی کہلائی اور خدا ہی

دن می گولی  
دن می گولی  
دن می گولی  
دن می گولی

منظر کے منظر اور ان کا  
کمال ایسا کہ وہ  
بلندی کی حالت  
خلی پہر ہو گا  
وہ چار مہینے بعد  
ایسا ہو گا

رسکیور سنگرت قرقل سوتا کہ چو کیا ایک ایک تو طبع  
کو بار یک پیکر سات پریان بنائی وقت صبح ایک پوڑیا  
ملائی مین لپیٹ کر کہلائی اور غذا دودھ درونی یا  
برنج کہلائی باقی سب چیز کا پر نہ کری اور اگر کسی کی ہی  
سیاہ یا سرخ تمام بدن میں پرجائیں یا تمام بدن نیلوان  
نہو گیا ہو تو اس کا علاج یہ ہی کہ پہلی یہ سہل دی مگر  
اول میں دن کچھی نونگ کہلائی بعد یہ سہل دی لسنجہ  
سیاہ دانہ نو ماشہ نیم تچہ کر کی بار یک پیسی برابر اوکلی شک  
خام ملا کر مین پوڑیاں بنائی ایک پوڑیہ صبح کو گرم پانی کی  
ساتھ پلائی وقت پیاس لگنی کی ہو گرم پانی پلائی شام  
کو کچھی اور آچار کہلائی اور جو کسی کی منہ کی اندر سو بخ  
جو ہار پڑ گیا ہو یا کہ انصف گل گیا تو اس کا بھی علاج  
یوں کری جو اوپر بیان کیا ہی ویسا کری اگر کوئی اس عار  
کی ہوئی کا انکار کری تو پہلی اس کا یوں علاج کری کہ  
جسمین منہ آلی نہ دست چمکے کچھ فائدہ اس کو معلوم ہو تو کہی  
کہ اگر سہل تکو ہو گا تو جلد اچھا ہو جائیگا اور اگر فائدہ ہوئی  
پڑ ہی منتظر نہ کری تو دوا کہلائی لچائی کہ نہ رہ دن کی

حکم ہوئے نہ ہونا وہاں پہل دی  
 کہو کہ کہنے خزانہ کہنے کی مہر چوڑی  
 سخن جمال کی ہر نقشہ ان اسکا  
 برابر وزن کی پانی میں پی  
 اور گویاں برابر چنگی کی  
 بنائی اور تین دن پہل  
 کچھڑی ارہر

کی یا پلاو  
تا فلیج شکم کھلائی بعد وہ  
مکری ملانی دودھ کی مین لپٹ  
کھلائی اور پھر مہ پانی پلائی  
وقت پاس کی بھی کرم پانی پلائی  
اور شام کو کچھ اور مہ پانی  
کی یا پلاو کھلائی

و ان پودوی که در این کتاب مذکور است





نہایت شایع و فوری  
پیشکش کی گئی

نگرانی اسطوری سیات دن تک پلائی اور کہاں جو جی چاہی وہ  
 کہیں اور اس دور اسی وہ جارضہ جانار میگا جبکہ لڑکا پیدا ہو  
 تو پورا دسکو سہل دیکھی دو اکھلائی اور وہ لڑکا بھی اس جارضہ  
 میں پیش سی گرفتار نکلا ہو تو وہ بھی اس دو اکا دو دہی گاتا تو  
 یہاں ہوا جیگا بر تقدیر اچھا ہو تو لڑکی کو یہ دو ادویہ نسخہ  
**الشک برای طفل گن** باد نجان صحرائی یعنی نانی  
 دو مائے باو بڑنگ دو ماشہ شش تین ماشہ ان میں چیر وں  
 پس کر آدہ سیر پانی میں پکائی جب کہ دو تولہ باقی رہی  
 تھو کہہ چوڑی ایک رتی پہ لیکی مان کی دو درہ میں ملائی  
 اور پلاوی اور اوس کی مان کو وہی دو ادویہ با جیسی  
 صلاح وقت ہو وہ وقت لکھا جی چاہی تو اچھا ہو جائی گا  
 ورنہ بیان سوزاک اور جو کسی کسی نسخہ ایک جو درخورد  
 ہو جائی تو اوسکا سبب یہ ہی کہ شب کو سوئی نہ ہو  
 کی احتیاج ہوئی کہ نہ ت آنکہ کہل جاتی ہی اور نہ کھنی  
 میں رک جاتی ہی اس سبب ہی ہو جائی اوسکو دو  
 یہ پلائی نسخہ سوزاک شکم تھان دو تولہ لیکی رات کو  
 بہکود صبح کو آدہ سیر پانی میں لعاب اوس کا خوب لای

اور اس کو  
 جی چاہی تو جی  
 کہ پیسی کی طرح  
 جی نواد سوت پید  
 جی با پید جی جی  
 کہ پیسی کی طرح  
 جی نواد سوت پید  
 جی با پید جی جی

اگر لکھی اگر ایک مرتبہ کیا  
 تو خبر بہتری نہیں تو دیا میں دو  
 کی بعد پیشاب نہیں ہوتا اور شکل  
 سی ہوتا ہی اور اسکا سبب یہ  
 کہ اوس صورت کو ہی سوزاک  
 ہو جائی اور صورت کی سوزاک  
 کا حال آگ جی بیان ہو گا  
 انشاء اللہ تعالیٰ

اگر نسخہ سوزاک لکھی تو وہ دو ادویہ  
 بہکود صبح کو آدہ سیر پانی میں لعاب اوس کا خوب لای







اور سرپوش کلی خام او پکا کر رکھی جبکہ کاجل خاطر خواہ  
 ہو جائی تو صبح اور شام دو وقت انکھ میں بطور سرمہ کی لگائی  
 ترشی و باجی کا پرہیز کری اور بہ عارضہ عجب طرح کا ہی کہ عورت  
 سی مرو کی ہو اور مرو سی عورت کی ہو جانا ہی باب جو ہر  
 بیان متفرقات میں اور اس باب میں  
 چار فصلیں ہیں فصل پہلی بیان وجع مفاصل  
 میں یہ بھی اور صورت اوس کی کئی سبب سی ہوتی ہیں اور  
 ایک وجہ یہ بھی کہ کسی شخص کو بخارائی اور اوسکی واسطی پاشو یا  
 کیا جائی اور اتفاقاً ہوا لگ جائی تو پاؤں میں درد با کچھ  
 اونٹنی پٹنی میں نہ فوٹے آجاتا ہی نو اوسکی واسطی و پیل لگائی  
 تین جواگر جا بجا ہی اور بخار ہو جب بخار کی مالش کری اور  
 عورتوں کی اضطرابی سی حکیم عاجز ہوتی ہیں تو وہ روئے چکن  
 یار وغن باونہ تباد فی بین اور بخار دہی ہو اور نیل کی مالش  
 بھی ہو تو کسر درم ہو جانا ہی اور لازم یہ بھی کہ جو کچھ عارضہ  
 ہو وہ سب جا بار ہی قطع بھی ہوتی ہو تو اوسکی واسطی سن نیل  
 کی مالش کری نسخہ وجع مفاصل ترکیب روغن  
 پہلی چالیس اندرون کو جو ش کری اور اوکنی روغن کمال لی

کا فضل کیا کہ ایک شام ان کبکو  
 سندھ کبار ایک شام ان کبکو  
 چکی ایک باندی میں چچی سورج  
 کی روغن اور روغن اور اوکنی  
 روغن میں چکی چکی  
 اور اوکنی  
 کی بھی رکھی ہو اور اوسکی  
 جگہ اوس پور کر آگ لگائی  
 آئی تو پاؤں میں نیل لگائی  
 پرہیز کری اور ہو انہ کی خدا  
 خای تو پا جا ہو جانا کمال صلاح  
 دنت میں خشک دوا علی کی

دوا کمال بہت نفع دینا  
 دوا کمال بہت نفع دینا  
 دوا کمال بہت نفع دینا  
 دوا کمال بہت نفع دینا



درمان سبب سی در دو هر ایک

هو اکی سبب سی در دو هر ایک  
 اسی صورت سی آخر کی درجه هاتمه و پاؤن پهلینی اور سمنی من  
 کمی کرنی گنتی بین تو اوس کی واسطی ایک پرنیدی روز  
 کھلائی اور اس نیل کی ماش کری لسنجہ روغن سی  
 وجع مفاصل و هر در و اعضا مال لگنی  
 دو توله کا نفل ایک توله بکشان زنجبیل تیرا جوڑ بوجھو  
 گر اتی و قفل زر و چوب کول سمندر کبار کجلار هر مغز بادام  
 کرنی گرنج زنجبیل سرور کلچین عرق و تهوره عرق مدار  
 عرق پوست سبب عرق گو مد عرق مکو سبب عرق پوست  
 عرق پنیر ایک ایک توله روغن ملخ پندره توله روغن  
 کچھ سیاه پندره و تهوره روغن ریگ سی پانچ توله ان سبب کو  
 ملاکی خوش کری جب کہ اجرا جلنی پر آگ تهریا کر کہی اور  
 استعمال من لائی بر تقدیر اس سی فایده ہونو پھر نیل  
 لگائی لسنجہ روغن سی و جمع مفاصل  
 دریا و روغن پھلی کچھ سیاه پاؤن ہر لکی گرم کرنی  
 بعدہ نوم سفید بطی چرنی ایک ایک توله مال لگنی دو توله  
 سنبھل سفید چھ ماشہ ان سبب کو ایک خوش حیف دی ک

دال نفی شکر عسل  
 ویش سارا سکی اور پھل  
 اور جراتک کی سبب سی چھی  
 اسطر حکا حال ہونو اوسکی  
 تھی چھی اسی صورت سی چھی  
 اور اس تقدیر من چھی اکثر  
 پہلی صلاب سی بیدہ  
 ماش نی  
 بکائی کی دو ابھی دیسی ہو  
 اور پر پھر پھی دی چابی  
 جو بیان ہوتا جا تا ہی او  
 کسی کی ہاتھ پاؤن بین  
 یا کر من درو کی بضم سی ہو  
 تو بہ دو اگر لسنجہ روغن  
 برای مفاصل و

دو ماشہ سبب سی  
 سبب سی و نفل  
 دو ماشہ سبب سی  
 سبب سی و نفل



ملاک سوار خان کی ملاقات ملاک سوار خان کی ملاقات ملاک سوار خان کی ملاقات  
 ملاک سوار خان کی ملاقات ملاک سوار خان کی ملاقات ملاک سوار خان کی ملاقات  
 ملاک سوار خان کی ملاقات ملاک سوار خان کی ملاقات ملاک سوار خان کی ملاقات

پانچ ماشہ جائیداد آگے لکھا ہے آب و ہوا ایک آثار میں سبکو  
 جو کو ب کر کی ملاکی ہوگی وہی اور جو ش کری جب کہ  
 پکپی لکی نور و عن تلخ ایک آثار ملائی اور نرم آنچ میں  
 جو ش ہو جب فقط تیل رہ جائی تو چھانکر رہی اور  
 مالش کری اور مزاج دریافت کر کی مناسب ہو تو  
 کہانی کی دو ایسے ہی نسخہ برسی وجع نفاصل  
 مرہم رسک دو ماشہ کری کر ج سات ماشہ روغن زرد  
 دو ماشہ چونہ سفید چہ سرخ ان کو بار یک کر کی فدیہ  
 کہنے موافق اوس کی ملاک میں گویا بنائی پہلی ن  
 ایک کوئی کہلائی اور اور اوس کی غذا گندم بریان  
 کہلائی اور دوسری دن غذا یہ سبکی مان گندم اور  
 گوشت میش بنو اسکی اور کچھ کہلائی خدا چاہی  
 تو اچھا ہو جائیگا اگر وجع نفاصل کی عارضہ میں و  
 کہانی کی ہی ہو تو بہتر ہی یا تو ان دو ایسے ہی میں سی  
 ہی جانی تو بہتر ہی یا کوئی اور چیز کر کی دی یا ان  
 انرا دن سی اچھا ہو جائی تو بعد اوس کی کوئی مچون  
 بنا کی کہلائی یا اس کتاب میں سی تجویز کر کی دی

ملاک سوار خان کی ملاقات ملاک سوار خان کی ملاقات  
 ملاک سوار خان کی ملاقات ملاک سوار خان کی ملاقات  
 ملاک سوار خان کی ملاقات ملاک سوار خان کی ملاقات  
 ملاک سوار خان کی ملاقات ملاک سوار خان کی ملاقات  
 ملاک سوار خان کی ملاقات ملاک سوار خان کی ملاقات

ملاک سوار خان کی ملاقات ملاک سوار خان کی ملاقات  
 ملاک سوار خان کی ملاقات ملاک سوار خان کی ملاقات  
 ملاک سوار خان کی ملاقات ملاک سوار خان کی ملاقات  
 ملاک سوار خان کی ملاقات ملاک سوار خان کی ملاقات  
 ملاک سوار خان کی ملاقات ملاک سوار خان کی ملاقات

ملاک سوار خان کی ملاقات ملاک سوار خان کی ملاقات  
 ملاک سوار خان کی ملاقات ملاک سوار خان کی ملاقات  
 ملاک سوار خان کی ملاقات ملاک سوار خان کی ملاقات





دوا کرے اور جو کوئی دوا کری تو پھر برائے دواں ہی کس  
 لئی جب کہ اس شخص کو شہوت ہوگی تو بہتر وہ لوٹے کہ دیکھنی  
 جائی گا اگر کوئی استاد اسکی دوا کری تو پہلی توبہ کر لائی  
 پھر دوا کری جس میں کہاں جاتی رہی اور وہ دوا یہ ہے  
 نسخہ یہی ہے کہ مال زہر سنگھیا جمال کو دیکھ  
 سیاہ دودھ مدار کا ایک ایک ماشہ ان سبکو بار یک  
 پیسہ قدر پانی میں لٹ کر کی ضماد کری اور پان بنگلہ گرم  
 کر کی باندھی جب کہ آبلہ ہو جائی تو کبھی دھو کر لگائی اور  
 سو اگو منظر نگر کی توبہ دوا کری نسخہ روح  
 قوت باہ پیر بہوتی عطر قرآن اطین خشک نقشہ ناخون  
 اسب جوان کلچن ست پر ایک ایک تولہ ان سبکو جو کو ب  
 کر کی ایک آتشی شیشی میں بہر کر تیل لکھن کر ایک قطرہ  
 اور پر چشم کی لگائی اور بنگلہ پان گرم کر کی باندھی جب کہ  
 خایہ ہو تو چالینس دین کب کوئی بات نگر کی تو شاید  
 آچھا ہو جائیگا اور جو کسی شخص نے لڑک پن میں خود کا  
 مردائی ہو اور جب کہ سن کمز کو پہنچا ہو اور دل میں آتش  
 یہ آئی اور کسی دوا یا کسی یا کسی استاد سے بھی توبہ پہلی توبہ

اور دوا جب کہ کسی کو طاعون  
 انہی باندھی  
 کسی اور شخص کی باندھی  
 دوا کی ہو تو دوا ہی ناخون ہی  
 کسی کی دل میں عین  
 اور جو کسی استاد  
 دوا کی توبہ پہلی توبہ  
 کی نہت حاجت بہت سی کری  
 دوا علاج اس طرح  
 کی دوا انعام پیر اور  
 دوا اور جو کسی کو  
 دوا پہلی بیان ہوئی ہی  
 جس میں دندان فیلی ہی  
 یہ دوا کھائی دیکھ  
 دوا کھائی دیکھ  
 آرد خود نقشہ سات تولہ  
 پہلی ان دوا  
 لکھی میں پان  
 لکھی میں پان  
 لکھی میں پان

بر بیان کری بعد یہ  
دو ملائی خارشک فورہ  
خارشک کلان مغز پستہ مال  
بکھانہ کلان مغز بادام دو دو  
تقرہ ان سب کو کوٹ کر  
شک پیسہ پاویہریکی  
توام کر گی سبب  
پتھریون

[illegible]

شاه جهان

چون شیر ایک ایک تولہ تلخہ کا دھنیک عدد ان سب کو جو کہ  
 کر کے شیشہ آتش میں رکھ کر کی تیل نکالی اور شب کی  
 وقت ایک قطرہ جسم پر لگائی اور پان بگلہ گرم کر کے باندھی  
 اسکو ایک ہفتہ بہر لگائی اور پھر کرے اور وہ وقت دریا  
 مکرے کہ ہونی میں انتشار کی صورت ہی یا نہیں اور جو  
 خفیف سی بھی ہو تو پھر الکیس دن تک لگائی اور اس  
 وقت لکھنا فائدہ ہو تو پھر کسی استاد کو لازم یہی کہ  
 پہلی دہ دو لگائی کہ جس میں دانہ پڑ جاتی ہیں اور وہ  
 دوا یہی نسخہ صمدی برای قوت باہ عظمیٰ  
 قرص خدنی و ستر حرا طین تھشہ ایک ایک تولہ پیر پیر  
 مردار شک چار چار ماشہ تلخہ مانوی رو پو چار عدد حریف  
 جمال گوٹہ چار چار ماشہ چولی زرگا و تین تولہ معجم  
 دو تولہ پارہ ایک تولہ ان سب کو حل کرے جب کہ وہ  
 سب ادویہ نسل مرہم کی پیمون تو رکھہ چھوڑی وقت  
 شب کی اوس کی موافق لکھی گرم کر کے لگائی اور  
 پان بگلہ گرم کر کے باندھی اور پانی کی احتیاط  
 کرے بعدہ دوا یہی نسخہ طلا برای قوت

چون شیر ایک ایک تولہ تلخہ کا دھنیک عدد ان سب کو جو کہ  
 کر کے شیشہ آتش میں رکھ کر کی تیل نکالی اور شب کی  
 وقت ایک قطرہ جسم پر لگائی اور پان بگلہ گرم کر کے باندھی  
 اسکو ایک ہفتہ بہر لگائی اور پھر کرے اور وہ وقت دریا  
 مکرے کہ ہونی میں انتشار کی صورت ہی یا نہیں اور جو  
 خفیف سی بھی ہو تو پھر الکیس دن تک لگائی اور اس  
 وقت لکھنا فائدہ ہو تو پھر کسی استاد کو لازم یہی کہ  
 پہلی دہ دو لگائی کہ جس میں دانہ پڑ جاتی ہیں اور وہ  
 دوا یہی نسخہ صمدی برای قوت باہ عظمیٰ  
 قرص خدنی و ستر حرا طین تھشہ ایک ایک تولہ پیر پیر  
 مردار شک چار چار ماشہ تلخہ مانوی رو پو چار عدد حریف  
 جمال گوٹہ چار چار ماشہ چولی زرگا و تین تولہ معجم  
 دو تولہ پارہ ایک تولہ ان سب کو حل کرے جب کہ وہ  
 سب ادویہ نسل مرہم کی پیمون تو رکھہ چھوڑی وقت  
 شب کی اوس کی موافق لکھی گرم کر کے لگائی اور  
 پان بگلہ گرم کر کے باندھی اور پانی کی احتیاط  
 کرے بعدہ دوا یہی نسخہ طلا برای قوت

بانی برکتی انار پوہی اور جم کر اہل اللہ کی دوزخ ہو یا

کیونکہ اس مقام میں بری نہیں ہی اور لوگ کیا سمجھ کر  
 بہ واسطہ حرکت کرتی ہیں اور ایسی باتیں اپنی بھی دیکھ کر  
 یہ معلوم ہوا کہ جوانی میں آدمی اندھا ہوتا ہی اور اس صر  
 میں ہر روز ایک بات نئی نکلتی ہی اور جو اسطور کا علاج کری  
 تو یہ دو پہلی کہلائی نسخہ عد ابرامی باہ مغربا ہوا م  
 گیارہ دانہ لی کی تازہ پانی میں پیس کر شہد دو تولہ ملا کر  
 ہلائی ہر روز گیارہ دن یا اکیس دن تو یہ دیکھ کر نسخہ  
 چیری چالیس عدد لی کی صاف کر کے پانی میں پان کر دی  
 اور شہد اس کی موافق لیکر قوام چکا کر اون چڑوں کو اس  
 میں ڈال کر رکھی صبح کھوہ بازام ہلائی اور سونی کن  
 وقت ایک چرب شہد کہلائی اور لگائی کی واسطی دوا یہ ہی  
 نسخہ روعین طلا برای قوت باہ پوست  
 پنج کثیر سفید مال لنگنی در ماشہ تخم کو انج یا ض سفید حقر ق  
 مسند سوختنی چودہ چودہ ماشہ ان سب کو جو کوٹ کر کی  
 چوچن کنجہ سیدہ دس تولہ لی کی گرم کر کے اون دو ایون  
 کو ملا کر پکائی جب کہ وہ جلنی پر آئی تو چھانکر رکھی شب کو  
 اگائی اور پان نیگلہ گرم باندہ کر سوچے اور پان دو اولیسی

نسخہ انج دمی و  
 قوت باہ مغربا ہوا م  
 رات کو پادہ پر پانی میں پیس کر شہد دو تولہ ملا کر  
 صبح کو آب زلال لی کی شہد  
 دو تولہ ملا کر ہلائی نسخہ  
 دیگر برای قوت  
 باہ صبح کو چنی کا

نسخہ روعین طلا برای قوت باہ پوست  
 پنج کثیر سفید مال لنگنی در ماشہ تخم کو انج یا ض سفید حقر ق  
 مسند سوختنی چودہ چودہ ماشہ ان سب کو جو کوٹ کر کی  
 چوچن کنجہ سیدہ دس تولہ لی کی گرم کر کے اون دو ایون  
 کو ملا کر پکائی جب کہ وہ جلنی پر آئی تو چھانکر رکھی شب کو  
 اگائی اور پان نیگلہ گرم باندہ کر سوچے اور پان دو اولیسی

نسخہ روعین طلا برای قوت باہ پوست  
 پنج کثیر سفید مال لنگنی در ماشہ تخم کو انج یا ض سفید حقر ق  
 مسند سوختنی چودہ چودہ ماشہ ان سب کو جو کوٹ کر کی  
 چوچن کنجہ سیدہ دس تولہ لی کی گرم کر کے اون دو ایون  
 کو ملا کر پکائی جب کہ وہ جلنی پر آئی تو چھانکر رکھی شب کو  
 اگائی اور پان نیگلہ گرم باندہ کر سوچے اور پان دو اولیسی

ایک تو نیز کہ او سکا نام جسم برابر تو تا ہی تو او سکو ضدی  
 خواجہ سر اکہتی بین درو سری حقیقت یہ ہی کہ او سکی کچھ جسم  
 ہوتا ہی اور او س کو با د امی کتی بین مگر او سکو قدری با  
 ہوتی ہی اور کسی کی اولاد ہی ہوتی ہی مگر او سکو کوئی  
 مرد نہیں کہتا جو کہ کتی بین اور سری طرح بہ ہی کسی  
 کی یہ عضو ہوتا ہی مگر او سکو لچہ حرکت بہن ہوتی تو او س کا  
 نہ ہوتا ہی اور کسی کی جسم کو حرکت پیشاب کی وقت ہوتی ہو  
 تو او سکا علاج یوں کری کہ پہلی سینکئی کی دوا کری بہت  
 عرصہ تک پھر او س عضو پر یہ دوا باند ہی **لشتم سینک**  
**نیز اسی قوت باہ** بزر ہوتا ہو تو خراطین خشک اسلند ناگوری

زرد و جو آبہ بلدی نخود و بربان چہ چہ ماشہ اتنی سب کو  
 باریک کر کی روغن گل میں چرب کر کی دود و طلیان بنا کر کسی  
 بزین میں رکھ کر آگ پر رکھی اور تمام رانی دہرید خوب  
 سینکئی بعد یہ دوا او س عضو پر باند ہی نسخہ دیگر سری  
**قوت باہ** حقیر ابر ہوتی سپر خ وود و ماشہ و نقل  
 بیش عدد گوشت گردن گو سفند بر دس تولہ ان سکو باریک  
 کر کی موافق او س جسم کی کو اب بنا کر چاکر در میان سی

چونکہ او س کو با د امی کتی بین مگر او سکو قدری با  
 ہوتی ہی اور کسی کی اولاد ہی ہوتی ہی مگر او سکو کوئی  
 مرد نہیں کہتا جو کہ کتی بین اور سری طرح بہ ہی کسی  
 کی یہ عضو ہوتا ہی مگر او سکو لچہ حرکت بہن ہوتی تو او س کا  
 نہ ہوتا ہی اور کسی کی جسم کو حرکت پیشاب کی وقت ہوتی ہو  
 تو او سکا علاج یوں کری کہ پہلی سینکئی کی دوا کری بہت  
 عرصہ تک پھر او س عضو پر یہ دوا باند ہی **لشتم سینک**  
**نیز اسی قوت باہ** بزر ہوتا ہو تو خراطین خشک اسلند ناگوری  
 زرد و جو آبہ بلدی نخود و بربان چہ چہ ماشہ اتنی سب کو  
 باریک کر کی روغن گل میں چرب کر کی دود و طلیان بنا کر کسی  
 بزین میں رکھ کر آگ پر رکھی اور تمام رانی دہرید خوب  
 سینکئی بعد یہ دوا او س عضو پر باند ہی نسخہ دیگر سری  
**قوت باہ** حقیر ابر ہوتی سپر خ وود و ماشہ و نقل  
 بیش عدد گوشت گردن گو سفند بر دس تولہ ان سکو باریک  
 کر کی موافق او س جسم کی کو اب بنا کر چاکر در میان سی

بزر ہوتا ہو تو خراطین خشک اسلند ناگوری  
 زرد و جو آبہ بلدی نخود و بربان چہ چہ ماشہ اتنی سب کو  
 باریک کر کی روغن گل میں چرب کر کی دود و طلیان بنا کر کسی  
 بزین میں رکھ کر آگ پر رکھی اور تمام رانی دہرید خوب  
 سینکئی بعد یہ دوا او س عضو پر باند ہی نسخہ دیگر سری  
**قوت باہ** حقیر ابر ہوتی سپر خ وود و ماشہ و نقل  
 بیش عدد گوشت گردن گو سفند بر دس تولہ ان سکو باریک  
 کر کی موافق او س جسم کی کو اب بنا کر چاکر در میان سی





اسپنول سلم برگد کی دودہ میں نرکری خاطر خواہ سائہ  
 بین خشک کری اور خرمی چالیش کی کی خالی کر کی وہ  
 ترکیا ہوا دودہ کا ہی اور سین بہر دی موافق اونلی گایکا  
 دودہ یک انار لیکر کانی جب کہ دودہ قدر سی ریحائی تو  
 کہہ چوڑی ایک خرما ہر صبح کو کھلائی اور غذا دودہ  
 اور روئی اور دودہ پر کی . تہ جو چاہی وہ کھائی اور  
 لکڑی کے دودہ یہی نسخہ طلا برای قوت باہ  
 عقروا دکنی فضل گلداری بہرہونی جدوار خطاطی طین  
 خشک ایک ایک تولہ ان سب کو روغن گل یا روغن نجد  
 سیاہ پاواناری کی اوس میں وہ اجڑا ملا کر ایک ہانڈ  
 بکلی میں رکھ کر نہ او سکا بند کر کی چولہہ کی آگ پر کھڑو کر  
 اوس ہانڈی کو گڑی میں رکھ کر پوشیدہ کر دی اور  
 آگ آتھ ہر سات دن تک برابر اوس پر جلا کر ہی بعد منقہ بہر  
 کی نکال کر ایک قطرہ اور جسم کی خوب ملی اور بان بگلہ گرم  
 کر کی باندھی اور پر ہیز کر کی فصل پیری  
 جریان میں آگاہ ہو کہ یہ عارضہ کسی کو سوزا کی  
 سبب یا آتشک کی سبب سی ہوتا ہی تو او وہ سی کم ہو

سکات سات گمانہ ان  
 ماشہ ہوانہ کی لباس میں ان  
 کر کی بندت بنا کر رکھ کر چوڑی  
 اور شب کو خان خشک کشینز  
 کو آب زلال لیکر پی ہی ایک  
 ہنڈ لکڑی

اسی مادہ دودہ اور دودہ

دود و دود - شفا علی حمیری - فیض علی حمیری - کی کوئی کوئی - لایمین - شفا علی حمیری - 44

جریان سبب سوزاک تخم گمان پادانا  
تو اکبر چار تولہ اسنجول سنگ جراثیم ایک ایک تولہ  
ان سب کو باریک کر کی شکری کی برابر ملائی اور ایک کف دست  
پر فر صبح کو کھلائی اور سی پاد پھر دودہ گا بکا پلائی  
اور پھر بکری اور سوزاک کی سبب سی جو یہ عارضہ ہو  
جاتا ہی تو بندہ کشادہ ہی ہو جاتا ہی تو اوس کی فی مرہم یہ  
ہی نسخہ مرہم بند کشادہ روغن زرد گلابی تولہ  
رکپور سفید اکاشوری سنگا دانت ایک ایک ماشہ زنجبیر  
ایک خام تلی ان سب کو پس کر گھی میں ملا کر خوب دھوئی  
اور تہی موافق اوسکی بنائی اور لت کر کی مرہم سی نیازہ  
میں رکھی اور سوزاک کی جہت سی یہ عارضہ ہو جاتا ہی  
تو اوس کی دریافت کرنی کا نشان یہ ہی کہ اوس وقت  
میں پیپ نکلتی ہی اور اوس کی جریان میں نمی پٹی ہو کر  
جاری رہتی ہی اور بہ جریان تین طرح پر ہوتا ہی ایک  
در طوبت کی زیادتی ہو تو نہی بانی سی ہوتی ہی اوسکی  
اسطی دوا یہ ہی نسخہ جریان سبب سوزاک  
یہ ہی برکہ کی پادانا رکھی اوسی درخت کی دودہ میں

ملا کر بر صبح کو ایک تولہ کھلائی دوا کی ساتھ اور جو صفرا  
سہوا ملا ہوا ہو اور خون کی زیادتی بھی ہو تو نصفہ  
بایلیق لی بعدہ اندری جلاب دی بعد اسکی یہ دوا  
دی نسخہ جریان سبب سوزاک آرد  
باش نقشہ نیم آثار سیدہ خستہ بندی نیم آثار سنگ جرات  
تین تولہ ان سبکو کوٹ کر چھانکوی شکرتین پاد ملا کر صبح کو  
رینہ کھلائی اور دودہ گایکا پاوہر اور پرسی ہلائی زرشکی  
نماہانی اور اس دوا سی فادہ خاطر خواہ ہو تو پرسیہ دوا دی  
نسخہ جریان سبب سوزاک آرد و خور خستہ پاوہر  
کو اب چنی ایک تولہ شکرتین چھانکوی زرشکی سیدہ جہ ماشہ ان  
پیس کر شکرتین تولہ ملائی ہر روز چار تولہ صبح کو کھلا  
اور دودہ گایکا پاوہر ہلائی اور پرسیہ کری نو علیہ  
بيان جریان سبب آتشک اور جو یہ عارضہ  
جریان کا آتشک کی سبب سی ہو تو دریافت کرنی کی  
علامت یہ چنی اول تو نیا ضہ کی نہ پزیر خفیف سا ہو یا چوہ  
اور نمی نیلی میو کر بایل نسرخنی کلتنی ہی کہون کہ ایک  
گرمی مزاج کی اور دوسری گرمی آتشک کی اور

دوا کی اور  
منفی کی ہی ہوئی ہی  
اس سبب ہی اسکی  
پانچویں ہی اسکی  
دوا کی اور  
سبب اسکی  
صحت و عین ہی

خار خشک کلان ست گل  
نم کو کج کلان ست گل  
کج کلان ست گل  
نعلب سوری شقاقی سوری تخم  
کنار ہستاد نو ایک گرمی تخم  
دانه بیل ایک ایک گرمی  
باریک کر کی شکرتین تولہ  
ملائی ایک تولہ

دوا کی اور  
منفی کی ہی ہوئی ہی  
اس سبب ہی اسکی  
پانچویں ہی اسکی  
دوا کی اور  
سبب اسکی  
صحت و عین ہی

کیا ہی فصل و پتی  
 بیان قطن مین پتی  
 اول تو فوطن مین عارضہ  
 مین طوطا ہوتا ہی پہلی اس  
 بیان مین صورت لون ہی  
 کہ کسی وجہ سی پوٹ لگ جاتے  
 ہی تو اندر سی بیضہ بڑھ  
 جاتا ہی  
 اس کی  
 آتش خاموشی  
 چرین اور بہااری  
 مین آتش عارضہ اس دور  
 ہی اچھا ہوئی و کیا ہی  
 طبعی  
 ہی  
 دور ہی  
 عو این خراسان

۱۰۰

بسوقت لکھنا منظر رہو اور سو قوت سو نیکی ساگ پکا کر بہا پار دی  
 بعدہ وہ لپ لگائی اور بہرہ ہی ساگ باند ہی اس دوا کو دو  
 وقت لگائی پانی سی پر تیر کری اور فوطون میں عارضہ یون  
 بھی ہوتا ہی کہ پہلی کسی کی مزاج میں برودت یا رطوبت  
 کی کثرت ہو تو ان دو خلطوں کی سبب سی ریج کا خلل ہر یک  
 اعضا میں پیٹ کی پیدا ہوتا ہی اسی صورت سی تمام شکم کی  
 منسلکوں میں ریج فوطون کی طرف رجوع ہوتی ہی تو وہ  
 حال ہوتا ہی جو پہلی بیان کیا ہی کہ اندر سی بیضہ بڑھ جاتا  
 ہی تو کوک کشتہ پر کار سی لوس کا علاج پوچھتی ہیں  
 کسی حکیم سی نہیں بیان کرتی کہ ہرہ فصد یا جلاب تجویز کری  
 نھا دیا بہا رتبا کی اور نا واقف کی دوا یہ ہی کہہ ماکو کا پسا  
 یا مسو کی پھول بتائی ہیں اوسی اور ترقی ہوتی ہی بشر کہ  
 لازم یہ ہی کہ ایسا علاج ہو تو حکیم سی کہی کہ مدد موافق مزاج کی  
 کری یا کسی جراح سی کہی اور وہ ہی آزمودہ کار جو وہ ہی  
 علاج یون کری کہ جلاب و فصد تجویز کری اور لپ بہا پار  
 بیانی تو ہی نسخہ لپ برای فطوق ناخونہ بادیاں  
 نہر بخیز فیضہ چھو ا چار عدد کو خشک سرکین موش ایک ایک

تو تو یہی رہی یا بہ بہا پار دی  
 گل چکان خشک برک گینہا کو  
 دود و تولہ ان دوا فوطون  
 دوی بعدہ دوی بانہی دوا

اس دوا  
 ی فائدہ خفیف سا ہی  
 دود و تولہ ان دوا فوطون  
 دوی بعدہ دوی بانہی دوا

بن فوطون دوا ان ہی  
 دوا ان ہی دوا ان ہی

ہاں وہ اس کی واسطی پکلا  
 ہاں وہ اس کی واسطی پکلا  
 ہاں وہ اس کی واسطی پکلا  
 ہاں وہ اس کی واسطی پکلا

نہیں آتا کہ اس سے کیا عارضہ پیدا ہوتا ہے اور یہ حرکت  
 ہی اور اس حرکت کی سوا ایک اور اور ہی ہے کہ کسی کی  
 مزاج میں رطوبت کی زیادتی ہو اور بخار کی شدت میں  
 بعض آدمی پانی روکی ہوئی پتی میں اور کوئی شخصیت  
 سے پتیا ہی تو دو یا تین عارضہ ہوتی ہیں ایک تو یہ کہ پانی  
 جاتی ہے اور دوسری یہ کہ فوطن میں پانی اور آتا ہے  
 اور ایسی حرکتوں سے باد خاہ قسم آبی کی ہو جاتی ہے  
 اور علاج اس عارضہ کا حکیموں کی کتابوں میں اکثر لکھا  
 ہوتا ہے اور دانکدر صاحب سے بون سنہ ۱۰۸۰ھ کی ہشتاد  
 علاج کری تو یوں کری کہ پہلی فشرہ دمی سب پانی کال  
 اوس زخم میں کوئی چیز ایسی لگائی کہ وہ زخم جاری رہی  
 سات آٹھ دن کی بعد مرہم اچھا ہونی کا لگائی اور پھر دوا  
 کدلائی کیونکہ اندر سے پانی کی آمد رفت متوقف ہو تو زخم  
 خشک ہونا اچھا ہوتا ہے اور پھر خلل نہ ہو گا وہ دوا یہ ہے  
 گسنہ فقط آبی کندر گوند طابیر کبود زہر مہرہ خطا  
 زعفران ریٹھ اصل سوس ایک ایک تو آٹھ تان شہر حطم  
 چھ چھ ماشہ ان سب کو باریک کر کے چار ماشہ ہر روز

ہاں وہ اس کی واسطی پکلا  
 ہاں وہ اس کی واسطی پکلا  
 ہاں وہ اس کی واسطی پکلا  
 ہاں وہ اس کی واسطی پکلا

ہاں وہ اس کی واسطی پکلا  
 ہاں وہ اس کی واسطی پکلا  
 ہاں وہ اس کی واسطی پکلا  
 ہاں وہ اس کی واسطی پکلا





سخن بی اندیشه از او  
چو بادی از باد می خیزد  
از جبهه یابی  
از آتش کوی  
خوار و مست  
در لاله های

ہر سال کہلاتی ہیں یا سہل لیتی ہیں تو اس بات کی عادی  
 ہو جاتی ہیں اور یہ عادت اچھی نہیں ہے اور نہ کہلوانا فصد کا  
 اچھا ہوتا ہے کیونکہ سال کی موسم میں ہوتی ہیں اور خون بھی  
 تین طرح پر ہوتا ہے جسم کی اندر اور وہ طرح یہی کہ جاری  
 کی دھون میں کسی عارضہ کی واسطی حکیم فصد تجویز کری تو پھر  
 کی وقت کہلاتی کسی لٹی جاری کی موسم میں اول وقت خون  
 گرمی میں ہوتا ہے بعدہ ٹھہرتا ہے اور بعض لوگ یہ کہتی ہیں  
 کہ خون گرم جاتا ہے اور شہر کی جسم میں خون جم جائی تو زندگی  
 نہ ہو بلکہ اندر گرمی ہوتی ہے اور خون کی سکنی میں یہ تمیز نہیں  
 ہوتی کہ یہ خون اچھا ہے یا برائی اور اس عرصہ میں کہلاتی  
 سی آدمی لاغر ہو جاتا ہے اس واسطی بری کی سبب یہ اچھا  
 بھی نکلتا ہے اور گرمی کی موسم میں خون جدا ہوتا ہے اور  
 اس موسم میں لازم ہے کہ اخیر وقت فصد کہلاتی اور جو اول  
 وقت کہلاتی ہے تو عیب یہی کہ خون کم ہو جاتا ہے اور وزن  
 بہر کی گرمی سے زیادہ خشکی ہوتی ہے اخیر وقت بہتر ہے اور  
 بعض آدمی عادی ہوتی ہیں اور نہیں کہلاتی تو ایک نہ ایک  
 عرصہ پر پھر ہوتا ہے اور موسم برسات میں خون موافق سے

ہر سال کہلاتی ہیں یا سہل لیتی ہیں تو اس بات کی عادی  
 ہو جاتی ہیں اور یہ عادت اچھی نہیں ہے اور نہ کہلوانا فصد کا  
 اچھا ہوتا ہے کیونکہ سال کی موسم میں ہوتی ہیں اور خون بھی  
 تین طرح پر ہوتا ہے جسم کی اندر اور وہ طرح یہی کہ جاری  
 کی دھون میں کسی عارضہ کی واسطی حکیم فصد تجویز کری تو پھر  
 کی وقت کہلاتی کسی لٹی جاری کی موسم میں اول وقت خون  
 گرمی میں ہوتا ہے بعدہ ٹھہرتا ہے اور بعض لوگ یہ کہتی ہیں  
 کہ خون گرم جاتا ہے اور شہر کی جسم میں خون جم جائی تو زندگی  
 نہ ہو بلکہ اندر گرمی ہوتی ہے اور خون کی سکنی میں یہ تمیز نہیں  
 ہوتی کہ یہ خون اچھا ہے یا برائی اور اس عرصہ میں کہلاتی  
 سی آدمی لاغر ہو جاتا ہے اس واسطی بری کی سبب یہ اچھا  
 بھی نکلتا ہے اور گرمی کی موسم میں خون جدا ہوتا ہے اور  
 اس موسم میں لازم ہے کہ اخیر وقت فصد کہلاتی اور جو اول  
 وقت کہلاتی ہے تو عیب یہی کہ خون کم ہو جاتا ہے اور وزن  
 بہر کی گرمی سے زیادہ خشکی ہوتی ہے اخیر وقت بہتر ہے اور  
 بعض آدمی عادی ہوتی ہیں اور نہیں کہلاتی تو ایک نہ ایک  
 عرصہ پر پھر ہوتا ہے اور موسم برسات میں خون موافق سے

ہر سال کہلاتی ہیں یا سہل لیتی ہیں تو اس بات کی عادی  
 ہو جاتی ہیں اور یہ عادت اچھی نہیں ہے اور نہ کہلوانا فصد کا  
 اچھا ہوتا ہے کیونکہ سال کی موسم میں ہوتی ہیں اور خون بھی  
 تین طرح پر ہوتا ہے جسم کی اندر اور وہ طرح یہی کہ جاری  
 کی دھون میں کسی عارضہ کی واسطی حکیم فصد تجویز کری تو پھر  
 کی وقت کہلاتی کسی لٹی جاری کی موسم میں اول وقت خون  
 گرمی میں ہوتا ہے بعدہ ٹھہرتا ہے اور بعض لوگ یہ کہتی ہیں  
 کہ خون گرم جاتا ہے اور شہر کی جسم میں خون جم جائی تو زندگی  
 نہ ہو بلکہ اندر گرمی ہوتی ہے اور خون کی سکنی میں یہ تمیز نہیں  
 ہوتی کہ یہ خون اچھا ہے یا برائی اور اس عرصہ میں کہلاتی  
 سی آدمی لاغر ہو جاتا ہے اس واسطی بری کی سبب یہ اچھا  
 بھی نکلتا ہے اور گرمی کی موسم میں خون جدا ہوتا ہے اور  
 اس موسم میں لازم ہے کہ اخیر وقت فصد کہلاتی اور جو اول  
 وقت کہلاتی ہے تو عیب یہی کہ خون کم ہو جاتا ہے اور وزن  
 بہر کی گرمی سے زیادہ خشکی ہوتی ہے اخیر وقت بہتر ہے اور  
 بعض آدمی عادی ہوتی ہیں اور نہیں کہلاتی تو ایک نہ ایک  
 عرصہ پر پھر ہوتا ہے اور موسم برسات میں خون موافق سے

یہاں ہم ہر روز صبح اور شام دعا پڑھیں اور ہر روز صبح اور شام دعا پڑھیں

اور ہر وقت صورت پہوڑی کی دوسری صورت پر نظر آتی  
 ہی اور یہ جو نسخہ اس کتاب میں ہر مرض کی موافق لکھی ہیں  
 انہیں لازم ہی صاحب علاج کو اوس کی مزاج کی موافق  
 مرہم لگائی اور شفا دینی والا حکیم مطلق ہی کس لئی کہ اکثر  
 دیکھا اور سنا کہ یہ دوا مزاج کی موافق نہیں ہی اور  
 اوسنی فائدہ بخشا بس لازم یہ ہی کہ علاج میں اوسی  
 شدہ مک کر لی ہی **قَالُوا سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا بِكَ**  
**إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ** اور مرہم سی کہی کہ جب تک حق تعالیٰ عفو نہ کرے  
 نہ بخشی گا کچھ نہ ہو گا کس لئی کہ اس میں کچھ اجازت نہیں ہی  
 کیونکہ **كُلُّ أَمْرٍ مَعْدُونٌ بِأَمْرِ قَائِلِهِ** اور دراصل یہ  
 ہی کہ لی اوس کی غایت کچھ نہیں ہوتا کہ **لَا تَحْصُرُكَ**  
**ذُرِّيَّةُ الْإِبَادِ** اللہ اور آگاہ ہو کہ یہ کچھ موقوف نہیں ہی  
 کہ حق تعالیٰ ہر ہی باتہ سی صحت بخشی یہ اختیار اوسی ہی  
 کس لئی **وَلَوْ أَنَّ مَعَكُمْ تَشَاءُ وَبَدَلُ مَعَكُمْ تَشَاءُ بَدَلُكَ**  
**الْخَيْرُ أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ** اور یہ عاصی پر معاصی  
 اسیدوار اس فن کی طالبون سی یہ ہون کہ حقیقت  
 ان اور اقون سی فائدہ اوٹھائیں نہ اس عاجز کو

یہاں ہم ہر روز صبح اور شام دعا پڑھیں اور ہر روز صبح اور شام دعا پڑھیں  
 دی کہ حق تعالیٰ اوسکی کبر  
 سی اس پر اجم کیا کہ اپنی  
 قدرت کاملہ سی شفا ہی  
 اور صحت حاصل عطا فرمائی  
 اور مرہم سی کہی کہ یہی لازم  
 ی کہ جنس وقت علاج  
 شہر میں

یہاں ہم ہر روز صبح اور شام دعا پڑھیں اور ہر روز صبح اور شام دعا پڑھیں  
 کہ حق تعالیٰ ہر ہی باتہ سی صحت بخشی یہ اختیار اوسی ہی  
 کس لئی **وَلَوْ أَنَّ مَعَكُمْ تَشَاءُ وَبَدَلُ مَعَكُمْ تَشَاءُ بَدَلُكَ**  
**الْخَيْرُ أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ** اور یہ عاصی پر معاصی  
 اسیدوار اس فن کی طالبون سی یہ ہون کہ حقیقت  
 ان اور اقون سی فائدہ اوٹھائیں نہ اس عاجز کو

یہاں ہم ہر روز صبح اور شام دعا پڑھیں اور ہر روز صبح اور شام دعا پڑھیں

ہی کہ ایک شخص جناب امام زوی الاہتمام  
صادق علیہ السلام کی خدمت میں  
ایا اور عرض کی کہ جلت فذاک ابن رسول اللہ  
آپ نے زبان معجزیان سے ارشاد فرمایا تھا کہ جس امر کو  
بسم اللہ الرحمن الرحیم سے شروع کری تو حق تعالیٰ  
برکت عطا فرماتا ہی اور کوئی چیز حلال نہیں کرتی یا حلال  
علیہ السلام اس شب کو مینی کہا نا کہا یا بسم اللہ کہ کی اور  
حال کیا حضرت علیہ السلام نے فرمایا کہ ہر چیز پر تو فی بسم اللہ  
نہیں کہ جس چیز پر تو فی بسم اللہ نہیں کہا اوس چیز پر  
خلل کہا اوس ہی عرض کیا یا حضرت آپ بیچ فرماتی ہیں اور  
دوسری دلیل یہ ہے کہ قرآن شریف کی سورہ بقرہ میں  
بسم اللہ ہی اور ہر سوزہ پر بسم اللہ ہی بس معلوم ہوا کہ  
بسم اللہ کہا ہر فعل کی شروع میں لازم ہی اور حکم  
پر درکار عالم کا بھی رجوع کرنا طرف طیب کی ہی چنانچہ  
نقل کی گئی ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ماٹھ میں پھوڑا  
تھلا اور صوف میں اوڑھنی درگاہ ماری تعالیٰ میں عرض  
کیا کہ اسی عالم اللہ و الخفی اب کیا حکم ہوتا ہی حکام ہنجا لگی





CALL No. { 41. ACC. No. 54544  
 AUTHOR فضل علی  
 TITLE مفہوم 'نہال' (1911)



MAULANA AZAD LIBRARY  
 ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY

RULES:—

1. The Book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of Re 1-00 per volume per day shall be charged for text-books and 10 Paise per volume per day for general books kept over-due.

